سال: 7، شمارہ: 05

یکم تا 15 ستمبر، 2026 (مفت)

نیو انڈیا

سماچار

80 ویں یوم آزادی کی تقریبات

ملک کے لامتناہی سفر کا اعلان...

آزادی کے 100 سال کے عزم کو پورا کرنے کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی نے لال قلعہ کی فصیل سے اپنے 13 ویں خطاب میں ملک کے سامنے ترقی کی سپت دھارا کا خاکہ رکھا۔ مزید برآں، انھوں نے سیمی کنڈکٹر سے لے کر دفاعی انقلاب تک تمام محاذوں پر خود کفیل ہندوستان کی پیش کی سنہری جھلک...

آؤ...مل کر

وکست بھارت بنائیں

لال قلعہ پر ایک ناقابل فراموش یوم آزادی! یہ دن ہمیں ان عظیم انسانوں کی ہمت اور قربانی کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے ہمیں آزادی دلائی۔ ترنگا ہمیں ہر چیلنج پر قابو پانے، اتحاد کے بندھن کو مضبوط کرنے اور ملک کے تئیں خود کو وقف کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ وقت ہمارا ہے، موقع ہمارا ہے، عزم ہمارا ہے - آئیے مل کر وکست بھارت بنائیں...

لال قلعہ کی فصیل سے وزیر اعظم نریندر مودی کا خطاب سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

اندرونی صفحات پر...

نیو انڈیا
سماچار

سال:7، شمارہ:05، یکم تا 15 ستمبر، 2026

مدیر اعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دہلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

13 زبانوں میں دستیاب
نیو انڈیا سماچار کو پڑھنے کے لئے کلک کریں:
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

نیو انڈیا سماچار کے قدیم شمارے پڑھنے کے لئے کلک کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیو انڈیا سماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں: @NISPIBIndia

یوم آزادی کی 80 ویں تقریبات
کور اسٹوری

2047 کا عزم
سپت دھارا کی طاقت

گزشتہ 12 برسوں میں 'نیشن فرسٹ' کے منتر کے ساتھ ہندوستان نے ترقی کا جو نیا باب لکھا ہے، وہ 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے ہدف کا سنگ بنیاد بن چکا ہے۔ نتیجتاً، 15 اگست کو لال قلعہ کی فصیل سے وزیر اعظم مودی نے ترقی کی نئی سپت دھارا پر زور دیا۔ اس کے ساتھ ہی 13 واں خطاب بن گیا ملک کے لامتناہی سفر کا اعلان... | 10-29

خبروں کا خلاصہ | 4-5

شخصیت: آشا بھوسلے
جنھوں نے اپنی آواز سے کروڑوں دلوں پر کیا راج | 6

سازگار ماحول سے صنعتی انقلاب کو نئی اڑان
وزیر اعظم نریندر مودی نے آندھرا پردیش کو دیں ترقی کی سوغاتیں | 32-34

گوہاٹی-تیج پور ہائی وے اور گوبر دھن یوجنا کو منظوری
مرکزی کابینہ کے فیصلے | 35

'نوجوان' ہر فیصلے کی بنیاد
وزیر اعظم مودی نے آئی آئی ٹی دہلی کی تقسیم اسناد کی تقریب سے کیا خطاب | 36-37

وکست بھارت کے لئے ضروری جسمانی اور ذہنی صحت
'نشہ مکت یووا - وکست بھارت سنکلپ ابھیان' کا آغاز... | 39

آنے والی نسل کو ترغیب کا منتر... جیت
دولت مشترکہ کھیلوں میں تمغے جیتنے والوں سے وزیر اعظم مودی کی بات چیت | 40-41

ہندوستانی جمہوریت اور سماج کے لیے ورثہ
سابق صدر رام ناتھ کووند کی سوانح عمری کا اجرا | 42

تقسیم کی یادوں کا خوفناک دن

ہندوستان کے اتحاد، سالمیت اور امن کو برقرار رکھنے کا عزم

ملک کی تقسیم کا درد اور لوگوں کی جدوجہد اور قربانیوں کی یاد میں 14 اگست کو منائے جانے والے 'تقسیم کی خوفناک یادوں کے دن' سے انسانی جذبات کو بھی ملتی ہے تقویت... | 30-31

یوپی آئی خدمات مفت رہیں گی جاری...

یوپی آئی خدمات عام صارفین اور لین دین (P2P) پرسن ٹو پرسن کے لیے مکمل طور پر مفت جاری رہیں گی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے واضح کیا کہ ڈیجیٹل لین دین پر مرچینٹ ڈسکاؤنٹ ریٹ (ایم ڈی آر) کا اطلاق تاجروں پر ہوتا ہے، صارفین پر نہیں... | 38

صدر دروپدی مرمو کا یوم آزادی کی ماقبل شام قوم کے نام پیغام

وکست بھارت...
حقیقی ہدف ترقی اور بہبود

ملک کے 80 ویں یوم آزادی کی ماقبل شام قوم کے نام خطاب میں صدر دروپدی مرمو نے ہم وطنوں سے آئین کی اقدار اور بنیادی فرائض پر عمل کرنے کی اپیل کی... | 7-9

ناشر: **کنچن پرساد**، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن
مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر-1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی-110003،
ای میل–response-nis@pib.gov.in آر-این-آئی-نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

لال قلعہ سے وزیر اعظم مودی کی اپیل

سپت دھارا اور وکست بھارت کی بات، نوجوانوں کو مفت کوچنگ کا تحفہ

وندے ماترم!

وزیر اعظم نریندر مودی کا لال قلعہ کی فصیل سے 13 واں خطاب ایک تاریخی لمحے کا گواہ بنا۔ آزادی کے بعد پہلی بار لال قلعہ سے وندے ماترم کی گونج سنائی دی۔ لال قلعہ سے وزیر اعظم نے واضح لفظوں میں کہا کہ ہندوستان 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بن کر رہے گا۔ اس کے لئے ملک نے مینو فیکچرنگ، ڈیجیٹل لین دین اور جدید بنیادی ڈھانچہ کے شعبے میں قابل ذکر ترقی کی ہے۔ ہائیڈروجن سے چلنے والی پہلی ٹرین کا آغاز اور جوہری توانائی میں خود انحصاری کی سمت کئے جانے والے اقدامات اس کا ثبوت ہیں۔

اس خطاب کا مرکزی پیغام سپت دھارا کی اپیل تھا، جس میں ملک کی تعمیر کی سات قوتوں کا خاکہ پیش کیا گیا- مینو فیکچرنگ پاور، زراعت اور خوراک کی پیداوار، ٹیکنالوجی اور اختراع، گتی شکتی، ڈیفنس شکتی، سبز و نیلی معیشت اور ہندوستان کی سافٹ پاور۔ یہ ساتوں قوتیں مل کر وکست بھارت کے عزم کو تیز کریں گی۔

نوجوانوں کو اس سفر کا ہم رکاب بتاتے ہوئے وزیر اعظم نے آنے والے سال میں ایک کروڑ نوجوانوں کو اے آئی ہنر کی ٹریننگ دینے کا ہدف مقرر کیا۔ نیز، مختلف امتحانات کے لیے مفت آن لائن کوچنگ فراہم کرنے پر بھی زور دیا۔ 2030 میں دولت مشترکہ کھیلوں کی میزبانی ہندوستان کی بڑھتی ہوئی کھیل اور اس کے نوجوانوں کی صلاحیت کا ثبوت ہے۔

نشے سے پاک ہندوستان کے لیے 100 ہفتے کی خصوصی مہم، نکسل ازم کی نظریاتی جڑوں کو ختم کرنے کی حکمت عملی اور سول ڈیفنس کے مضبوط نیٹ ورک کا وژن، یہ سبھی ایک محفوظ اور نظم و ضبط والے معاشرے کی بنیاد رکھیں گے۔ تمام سیاسی جماعتوں سے ناری شکتی وندن ادھینیم کے جلد نفاذ کے لیے تعاون کی اپیل کی گئی، جس سے خواتین کو بااختیار بنانے کے تئیں حکومت کا عزم ظاہر ہوتا ہے۔ مردم شماری میں درست معلومات بھرنے کی ترغیب اور پنچ پرن کے اعادہ نے شہریوں کو فرض کے احساس سے جوڑ دیا۔ مجموعی طور پر، یہ خطاب عزم، لگن اور اجتماعی کوشش کی ایک اپیل ہے اور یہی اس بار کے ہمارے شمارے کی کور اسٹوری ہے۔

اس کے علاوہ، شخصیت کی سیریز میں اپنی آواز سے کروڑوں دلوں پر راج کرنے والی آشا بھوسلے اور مرکزی کابینہ کے فیصلے سمیت وزیر اعظم نریندر مودی کے پندرہ روزہ پروگراموں کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔ نیز، جریدے کے انسائڈ صفحے پر 15 اگست کو یوم آزادی پر لال قلعہ کی فصیل اور سامنے بیٹھے وکست بھارت کے ہم رکابوں کی جھانکیوں اور بیک کور پر یونیسکو کے ورلڈ ہیریٹیج سائٹ کی فہرست میں شامل ''سارناتھ کی قدیم بدھ سائٹ'' پر خصوصی مواد کو جگہ دی گئی ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی، اردو و دیگر 10 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ڈاؤن لوڈ کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

آپ کی بات...

معلوماتی، قابل اعتماد اور مفید جریدہ

’نیو انڈیا سماچار‘ ایک معلوماتی، قابل اعتماد اور مفید جریدہ ہے۔ اس سے مجھے یو پی ایس سی کی تیاری میں بہت مدد مل رہی ہے۔ یہ خاص طور پر مختلف سرکاری اسکیموں کے بارے میں متوازن نقطہ نظر اور تفہیم پیدا کرنے میں مددگار ہے۔ میں ’نیو انڈیا سماچار‘ کی پوری ٹیم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

پرنس کمار سنگھ

ps0488034@gmail.com

امتحانات کی تیاری کر رہے طلباء کو حاصل ہوتی ہیں حقائق پر مبنی معلومات

نیو انڈیا سماچار جریدے میں آسان زبان میں شائع ہونے والے مضامین سے مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ یہ جریدہ ہندوستان کی ترقی کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔ جریدہ معلوماتی اور پڑھنے میں آسان ہے۔ مزید برآں، نیو انڈیا سماچار سول سروسز (یو پی ایس سی) اور دیگر مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلباء کے لیے مستند معلومات کا ایک قیمتی ذریعہ ہے۔ مجموعی طور پر، یہ جریدہ نہ صرف قارئین کو ملک کی ترقی سے آگاہ کرتا ہے بلکہ ہر شہری کو وکست بھارت کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کی ترغیب بھی دیتا ہے۔

ashishprabhatmishra@gmail.com

تصویروں اور حقائق پر مبنی پیشکش سے سمجھنے میں آسانی

مجھے نیو انڈیا سماچار کا 15-1 اگست 2026 کا شمارہ بہت معلوماتی لگا، خاص طور پر کور اسٹوری۔ یہ مضمون معلوماتی، متاثر کن اور اچھی طرح سے پیش کیا گیا ہے۔ یہ انفراسٹرکچر، ٹیکنالوجی، تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، زراعت اور سماجی بہبود جیسے شعبوں میں ہندوستان کے ترقیاتی سفر کو مؤثر طریقے سے دکھاتا ہے اور وکست بھارت کے وژن کو بھی تقویت دیتا ہے۔ تصاویر اور حقائق پر مبنی پیشکش، مضمون کو دلچسپ اور سمجھنے میں آسان بناتی ہے۔

وڈاولی شری دھر

vsdhar121@gmail.com

اقدامات، عوامی پالیسی اور حالات حاضرہ پر اچھی معلومات

میں نیو انڈیا سماچار جریدے کا باقاعدہ قاری ہوں۔ مجھے یہ بہت معلوماتی لگتا ہے۔ اس میں خاص طور پر حکومت ہند کے اقدامات، عوامی پالیسی اور حالات حاضرہ کی تفہیم کے لئے اچھی معلومات دستیاب ہیں۔

ہرشد مکوانا

harshmak161184@gmail.com

علم اور ہنر مندی کے فروغ میں ملتی ہے مدد

میں نیو انڈیا سماچار جریدہ باقاعدگی سے پڑھتا ہوں۔ یہ معلوماتی ہے اور حکومت کی ترقیاتی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس سے مجھے اپنے ذاتی علم اور ہنر کو بڑھانے میں بھی مدد ملتی ہے۔ مجھے اس جریدے کو پڑھنا اور اس سے سیکھنا دونوں پسند ہے۔

بھاسکر سنگھ مہر

bhaskarmahar65@gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر - 1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی - 110003

ای میل - response-nis@pib.gov.in

خبروں کا خلاصہ

سرکاری دفاتر کے چکر اور لمبی قطاروں سے آزادی

امنگ ایپ پر 2,575 خدمات، ڈیجی لاکر کے 72 کروڑ صارفین

حکومت ہند کے ڈیجیٹل انڈیا اقدام اور ڈیجیٹل خدمات سے عوام کے رابطے کے نتیجے میں لوگوں کو اب سرکاری دفاتر کے چکر لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ گھر بیٹھے ڈیجیٹل خدمات آسانی سے دستیاب ہو رہی ہیں۔ لوگ آدھار، امنگ، ڈیجی لاکر، کامن سروس سینٹرز اور ای سنجیونی جیسی خدمات تک آسانی سے رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت کے مطابق، ملک میں انٹرنیٹ صارفین کی تعداد 109 کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے اور 144 کروڑ سے زیادہ آدھار نمبر جنریٹ ہو چکے ہیں۔ ڈیجی لاکر پلیٹ فارم پر 71.66 کروڑ سے زیادہ رجسٹرڈ صارفین ہیں، جن میں 2,822 رجسٹرڈ جاری کنندگان کے ذریعہ جاری کردہ 936.03 کروڑ سے زیادہ دستاویزات دستیاب ہیں۔ یونیفائیڈ موبائل ایپلی کیشن فار نیو ایج گورننس (امنگ) ایپ پر شہریوں کو 2,575 سرکاری خدمات پیش کی جا رہی ہیں۔

پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا

51 لاکھ سے زائد کنبے فیضیاب 28.4 لاکھ زرعی پمپوں کا سولرائزیشن

مرکزی حکومت نے قابل تجدید توانائی کو فروغ دینے کے لیے کئی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ اسی سلسلے میں فروری 2024 میں شروع کی گئی پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا میں 10 اگست تک 51.27 لاکھ سے زیادہ خاندان اس سے فیضیاب ہوئے ہیں۔ اسکیم کے تحت 41.76 لاکھ روف ٹاپ سولر پلانٹس لگائے گئے ہیں۔ ان خاندانوں کو 28,000 کروڑ روپے سے زیادہ سبسڈی کے طور پر فراہم کیے گئے ہیں۔ اس اسکیم کا ہدف ایک کروڑ گھروں میں 75,000 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ روف ٹاپ سولر پلانٹ کی تنصیب ہے۔ ملک میں شمسی توانائی کو فروغ دینے کے لیے جاری پی ایم کسم یوجنا کے تحت 31 جولائی 2026 تک 28.4 لاکھ آبپاشی پمپوں کا سولرائزیشن مکمل کر لیا گیا ہے۔

ہندوستان کی 101ویں رامسر سائٹ

اروناچل پردیش کی 'گلاو جھیل'

ماحولیاتی تحفظ، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور پائیدار ترقی کے تئیں مرکزی حکومت کے عزم کے نتیجے میں اروناچل پردیش کی گلاو جھیل کو ریاست کی پہلی اور ہندوستان کی 101 ویں رامسر سائٹ قرار دیا گیا ہے۔ 2014 میں ملک میں صرف 26 رامسر سائٹس تھیں جو صرف 12 سال میں بڑھ کر 101 ہو گئی ہیں۔

کملانگ ٹائیگر ریزرو اور وائلڈ لائف سینکچوری کے تحت واقع گلاو جھیل مشرقی ہمالیہ میں میٹھے پانی کی ایک قدیم جھیل ہے اور حیاتیاتی تنوع کا ایک اہم مرکز ہے۔ یہ جھیل بارہماسی پہاڑی دھاراؤں سے نکلتی ہے اور چہار جانب گھنے پودوں سے گھری ہوئی ہے۔ یہ ویٹ لینڈ 150 سے زیادہ درختوں کی انواع اور 49 آرکڈ پرجاتیوں کا گھر ہے۔

سائبر جرائم کے خلاف کریک ڈاؤن

حکومت نے 3,700 سے زیادہ گمراہ کن اور فرضی ایپ کئے بلاک

انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر (I4C) نے شہریوں کی سہولت کے لیے نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل (cybercrime.gov.in) شروع کیا ہے۔ مزید برآں، آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے فرضی لون ایپ سمیت کل 3,718 دھوکہ دہی والے موبائل ایپس کو بلاک کر دیا گیا ہے۔

لوک سبھا میں فراہم کردہ معلومات کے مطابق، مالی دھوکہ دہی کی فوری شکایت درج کرنے اور ٹھگی کی رقم کو پھنسنے سے بچانے کے لئے 2021 میں 'سٹیزن فنانشل سائبر فراڈ رپورٹنگ اینڈ مینجمنٹ سسٹم' شروع کیا گیا تھا۔ اس سسٹم سے 30 جون 2026 تک 32.80 لاکھ سے زیادہ شکایات میں 11,158 کروڑ روپے سے زیادہ کی مالی رقم بچائی گئی ہے۔ 30 جون 2026 تک حکومت نے 15.75 لاکھ سے زیادہ سم کارڈز اور 5.77 لاکھ آئی ایم ای آئی نمبروں کو بلاک کر دیا ہے۔

جی آئی ٹیگ والا متھیلا مکھانا

پہنچا آسٹریلیا

بہار کے دربھنگہ ضلع کے کسانوں سے براہ راست خریدے گئے جی آئی ٹیگ والے 18 میٹرک ٹن متھیلا مکھانا کی پہلی تجارتی کھیپ سمندری راستے سے آسٹریلیا بھیج دی گئی ہے۔ اے پی ای ڈی اے کے تعاون سے ہوئی اس برآمد سے کسانوں کو مارکیٹ کی قیمت سے تقریباً 18 فیصد زیادہ منافع حاصل ہوا ہے۔ دربھنگہ ضلع کے مکھانا پیدا کرنے والے کاشتکاروں سے حاصل کردہ اس کھیپ سے بہار کے کلیدی جی آئی پروڈکٹ کی بین الاقوامی موجودگی مضبوط ہوگی اور کسانوں کو آمدنی کے بہتر مواقع فراہم کرے گی۔

ہندوستان کی مکھانا پیداوار میں بہار کا حصہ تقریباً 85 فیصد ہے۔ اس شعبے کو مزید مضبوط کرنے کے لیے جولائی 2025 سے مکھانا کے لیے ایک علیحدہ ایچ ایس کوڈ نافذ ہوا۔ مالی سال 26-2025 کے دوران، ہندوستان نے امریکہ، مشرق وسطی اور افریقہ سمیت 20 سے زیادہ بین الاقوامی مقامات کو 7,000 میٹرک ٹن سے زیادہ مکھانا اور قدر میں اضافہ والی مکھانا مصنوعات برآمد کیں۔

اب چندی گڑھ اور دادرو نگر حویلی میں

ای-روپی پر مبنی ڈی بی ٹی

پردھان منتری غریب کلیان ان یوجنا کی سبسڈی اب مرکز کے زیر انتظام علاقوں چندی گڑھ اور دادرو نگر حویلی میں ای-روپی کی شکل میں دستیاب ہوگی۔ ای-روپی ایک شخص کے لیے مخصوص، حتی کہ مقصد کے لیے مخصوص ڈیجیٹل واؤچر ہے۔ یہ سبسڈی پی ایم جی کے اے وائی کے مستفیدین کو براہ راست ان کے ڈیجیٹل روپے والیٹ میں ملے گی۔

یہ رقم صرف فہرست میں شامل دکانداروں سے اناج خریدنے کے لیے استعمال کی جاسکے گی۔ اس سے نقد لین دین، بچولیوں اور سبسڈی میں گڑبڑی کا امکان کم ہوگا۔ حکومت لین دین کی رئیل ٹائم میں نگرانی بھی کر سکے گی۔ اسے پہلے گجرات اور پڈوچیری میں لاگو کیا گیا تھا۔ ■

جنھوں نے اپنی آواز سے کروڑوں دلوں پر کیا راج

اپنی سریلی آواز اور غیر معمولی ہنر سے آشا بھوسلے نے ہندوستانی موسیقی کو مالا مال کیا۔ موسیقی کی ہر صنف میں ڈھل جانے کی ان کی منفرد صلاحیت ہر ایک کا دل جیت لیتی تھی۔ آشا بھوسلے نے ہندی، مراٹھی، بنگلہ، تمل اور گجراتی سمیت کئی زبانوں کے ساتھ ساتھ لوک گیتوں پر بھی انمٹ چھاپ چھوڑی۔ ان کی بے مثال آواز اور موسیقی کی وراثت لوگوں کے دلوں میں گونجتی رہے گی۔ ان کا یہ فن آنے والی نسلوں کو متاثر کرتا رہے گا۔

ولادت: 8 **ستمبر** 1933 ■ **وفات:** 12 **اپریل** 2026

مہاراشٹر کے سانگلی ضلع میں 8 ستمبر 1933 کو ایک مراٹھی گھرانے میں پیدا ہوئیں آشا بھوسلے کی آواز میں صرف سُر ہی نہیں ہوتا تھا بلکہ ان میں جذبات کا ایک متحرک اظہار بھی ہوتا تھا۔ پیار کی مٹھاس، جدائی کی اذیت، خوشی کی کھلکھلاہٹ اور درد کی گہرائی، سب کچھ اس میں سمائی ہوئی تھیں۔ ان کے نغموں نے نسلوں کو نہ صرف سننا بلکہ محسوس کرنا بھی سکھایا۔ موسیقار دینا ناتھ منگیشکر ان کے والد اور عظیم گلوکارہ اور بھارت رتن ایوارڈ یافتہ لتا منگیشکر ان کی بڑی بہن تھیں۔ ایسے گھرانے سے تعلق رکھنے کے سبب بچپن سے ہی موسیقی میں ان کی دلچسپی ہو گئی۔ انہوں نے 1943 میں 10 سال کی عمر میں گانا شروع کیا اور 90 سال کی عمر تک جاری رکھا۔ ایک فنکار اور ایک فرد کی حیثیت سے انہوں نے زندگی اپنی شرائط پر گزاری۔

پاپ سے لے کر غزل تک، ڈسکو سے لے کر کلاسیکل تک، ایسا کچھ نہیں جو آشا بھوسلے سے اچھوتا رہ گیا ہو۔ آٹھ دہائیوں پر محیط اپنے پیشہ ورانہ کیریئر میں انہوں نے کئی ہندوستانی زبانوں میں ہزاروں گیتوں کو اپنی سریلی آواز دی، جس نے ہندوستانی موسیقی کی دنیا پر انمٹ نقوش چھوڑے۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے 12000 سے بھی زیادہ گانے گائے۔ موسیقی میں ان کی بے پناہ شراکت کے اعتراف میں انہیں پدم وبھوشن، دادا صاحب پھالکے ایوارڈ اور نیشنل فلم ایوارڈ سمیت متعدد باوقار ایوارڈز سے نوازا گیا۔ نیز، انہیں متعدد قومی اور بین الاقوامی اعزازات سے بھی سرفراز کیا گیا۔ ایک طویل عرصے تک انہوں نے ہندوستانی فن کی دنیا کو مالا مال کرنے میں بے مثال کردار ادا کیا۔ ان کی آواز میں جتنی نرمی تھی، ان کے رویئے میں بھی اتنی ہی سادگی اور اپنائیت تھی۔ مزید برآں، متعدد زبانوں میں گا کر انہوں نے عالمی سطح پر ہندوستانی موسیقی اور سنیما کو وقار بخشا۔ وہ 12 اپریل 2026 کو 92 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ ان کے انتقال پر وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا، ”بھارت کی از حد مقبول عام اور ہر فن مولا آوازوں میں سے ایک، آشا بھوسلے جی کی رحلت پر بہت افسردہ ہوں۔ کئی دہائیوں پر محیط ان کے غیر معمولی موسیقی کے سفر نے ہمارے ثقافتی ورثے کو مالا مال کیا اور دنیا بھر کے لاتعداد دلوں کو چھوا۔ خواہ ان کی روح پرور موسیقی ہو یا پرجوش دھنیں، ان کی آواز میں لازوال عمدگی پائی جاتی تھی۔ میں ان سے ہوئی ملاقاتوں کو ہمیشہ یاد رکھوں گا۔ ان کے کنبے، مداحوں اور شائقین موسیقی کو میری جانب سے اظہار تعزیت۔ وہ نسلوں کو ترغیب فراہم کرتی رہیں گی اور عوام کی زندگیوں میں ان کے نغموں کی بازگشت ہمیشہ سنائی دے گی۔“ ■

یوم آزادی کی ماقبل شام صدر دروپدی مرمو کا قوم کے نام پیغام

وکست بھارت... حقیقی اہداف ترقی اور بہبود

ملک کے 80 ویں یوم آزادی کی ماقبل شام قوم کے نام خطاب میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے قوم کی تعمیر میں ہر ایک شہری کی شراکت داری پر زور دیا۔ جدوجہد آزادی کے جانبازوں کو سلام پیش کرنے کے ساتھ انھوں نے کہا کہ ہندوستان 2047 تک ترقی یافتہ ملک بننے کے ہدف کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ صدر جمہوریہ نے نوجوانوں، خواتین، کاشتکاروں، سائنسدانوں، محنت کش افراد، کھلاڑیوں، سلامتی دستوں اور معاشرے کے مختلف طبقات کے تعاون کی ستائش کرتے ہوئے ہم وطنوں سے آئین کے اقدار اور بنیادی فرائض پر عمل آوری کی تلقین کی۔

آزادی کی معنویت

تمام اہل وطن، آزاد بھارت کی تقدیر کے معمار بنے۔ ہم بھارت کے لوگ اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کے مواقع سے فائدہ اٹھا سکیں اور بھارت کو بہترین ملک بنانے کے جذبے کے ساتھ کام کریں۔ اسی میں آزادی کی معنویت ہے۔

وکست بھارت کی تعمیر

آزادی کی صد سالہ سالگرہ، یعنی 2047 تک وکست بھارت کی تعمیر کے لیے ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔ انتودے کے جذبے کے ساتھ ہمارا عزم ہے کہ ترقی کا فائدہ ہر فرد تک پہنچے۔ اپنی شاندار وراثت اور تحریک آزادی کے نظریات کو اپناتے ہوئے ہم جدید ترقی کی راہ پر گامزن ہیں۔ 'وَیَم راشٹرے جاگریام' وید کا یہ منتر ہمیں ترغیب دیتا ہے کہ ہم ملک کے لیے ہمیشہ بیدار رہیں۔

مجاھدین آزادی کو کیا سلام

ہماری تحریک آزادی میں جدوجہد کرنے والے مختلف نظریات کے حامل لوگوں کا ہدف ایک ہی تھا——بھارت کی آزادی۔ 'سودیشی تحریک' کے دوران 'وندے ماترم' ہر شخص کا گیت بن گیا۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی کی قیادت میں بے شمار ہم وطن تحریک آزادی سے وابستہ ہوگئے۔ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے سماجی اصلاحات اور وطن سے وفاداری کے اعلیٰ اصول پیش کئے۔ بھارت ماتا کے ان سبھی عظیم سپوتوں کو میں عقیدت کے ساتھ سلام پیش کرتی ہوں، جن کے اصولوں پر چلتے ہوئے ہمارا ملک آزاد ہوا اور آگے بڑھا۔

طلبہ، بھارت کے مستقبل کے معمار

ہمارے طلبہ، بھارت کے مستقبل کے معمار ہیں۔ جس طرح قومی سلامتی کے لیے حکومت اور معاشرے کا متحد رہنا ضروری ہے، اسی طرح طلبہ کے حال اور مستقبل کے تحفظ کے لیے بھی سب کی مشترکہ کوششیں ضروری ہیں۔ عوامی امتحانات طلبہ کے لیے مواقع کے دروازے کھولتے ہیں۔ اسی لیے حکومت ان امتحانات میں اصلاحات کے لیے وسیع پیمانے پر اقدامات کر رہی ہے۔ ان اصلاحات کا مقصد یہ ہے کہ عوامی امتحانات میں غیر مناسب ذرائع کے استعمال پر مکمل طور پر روک لگائی جائے، امتحانی نظام مزید شفاف ہو اور نوجوانوں کے لیے محفوظ اور قابلِ اعتماد ہو۔

تقسیم کی خوفناک یادوں کا دن

14 اگست کے دن کو ہم 'تقسیم کی خوفناک یادوں کا دن' کے طور پر مناتے ہیں۔ ہم ان لاکھوں ہم وطنوں کو یاد کرتے ہیں جو تقسیم سے جُڑے تشدد میں مارے گئے یا نقل مکانی کے المیے کو جھیلنے پر مجبور ہوئے۔ فرقہ وارانہ تشدد کی وجہ سے لاکھوں لوگوں کو پناہ گزین بننا پڑا اور تقسیم کی ہولناکی برداشت کرنی پڑی۔ اس کے باوجود، انہوں نے اپنی شناخت نہیں چھوڑی۔

جمہوریت کی ایک حوصلہ افزا حصولیابی

'بھارت کے لوگوں' کے ذریعے تشکیل دیا گیا ہمارا آئین شہریوں کی شراکت داری پر مبنی ہے۔ جمہوریت کی ماں بھارت بھومی کے باشندوں میں عوامی شراکت داری کا جذبہ ہمیشہ سے موجود رہا ہے۔ اسی جذبے کو نئی توانائی کے ساتھ ہمارے ہم وطن آگے بڑھا رہے ہیں۔ قومی مہمات کو عوامی شراکت داری کے ذریعے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ یہ ہماری جمہوریت کی ایک حوصلہ افزا حصولیابی ہے۔

خواتین کی اقتصادی خودانحصاری

تعلیم کے میدان میں ہماری بیٹیاں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، زرعی پیداوار بڑھانے میں تعاون کرنے والی ڈرون دیدی سے لے کر فضائیہ میں فائٹر کابینٹ لیڈر بننے تک، مختلف شعبوں میں خواتین کی شراکت داری بڑھ رہی ہے۔ حال ہی میں گلاسگو میں اختتام پذیر دولت مشترکہ کھیلوں میں بھارت کے مجموعی 13 طلائی تمغوں میں سے 8 طلائی تمغے ہماری بیٹیوں نے جیتے ہیں۔ خواتین کی اقتصادی خودانحصاری بڑھ رہی ہے۔

ناری شکتی وندن ادھینیم

خواتین مختلف شعبوں میں قیادت فراہم کر رہی ہیں۔ ووٹنگ میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شرکت ہماری جمہوریہ کی ایک نمایاں کامیابی ہے۔ لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں میں خواتین کے لیے 33 فیصد نمائندگی محفوظ کرنے کے لیے سال 2023 میں 'ناری شکتی وندن ادھینیم' منظور کیا جا چکا ہے۔

نوجوان آبادی ہماری سب سے قیمتی دولت

ملک کی کل آبادی میں 65 فیصد لوگوں کی عمر 35 سال سے کم ہے۔ یہ نوجوان آبادی ہماری سب سے قیمتی دولت ہے۔ ہمارے ملک کے نوجوان باصلاحیت، پُرعزم اور ہنرمند ہیں۔ زمینی سطح پر نوجوانوں کی جانب سے مختلف مسائل کے اختراعی اور عملی حل دیکھ کر مجھے معاشرے اور ملک کے لیے ان کی وابستگی کا اندازہ ہوتا ہے۔

نوجوانوں کے لئے مختلف نوعیت کے نئے مواقع

حکومت کی کوششوں اور نئی معاشی سرگرمیوں سے نوجوانوں کے لیے مختلف نوعیت کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ ایسے مواقع کے بارے میں معلومات حاصل کرکے ہمارے نوجوان کامیابی کی نئی راہیں اختیار کر سکتے ہیں۔ نوجوانوں کی جسمانی اور ذہنی صحت ملک کے مستقبل کی بنیاد ہے۔ خاندان اور معاشرے کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ ہمارے نوجوان جوش و جذبے کے ساتھ آگے بڑھتے رہیں۔

بزرگ شہریوں کے لئے متعدد اقدامات

حکومت نے بزرگ شہریوں کی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ 70 سال اور اس سے زیادہ عمر کے تقریباً چھ کروڑ بزرگ شہریوں کے لیے ہر سال پانچ لاکھ روپے تک کی مفت طبّی سہولیات دستیاب ہیں۔

نکسل زدہ علاقوں میں جوش و خروش کا ماحول

بھارت کو نکسل ازم سے پاک بنانا ایک بڑی کامیابی ہے۔ اب نکسل زدہ علاقوں میں جوش و خروش کا ماحول ہے اور ترقی کی ہمہ گیر لہر رواں دواں ہے۔ بستر اولمپکس میں کھلاڑیوں نے، بستر پنڈم میں فنکاروں نے اور ان تقریبات میں شائقین نے بڑی تعداد میں حصہ لیا۔

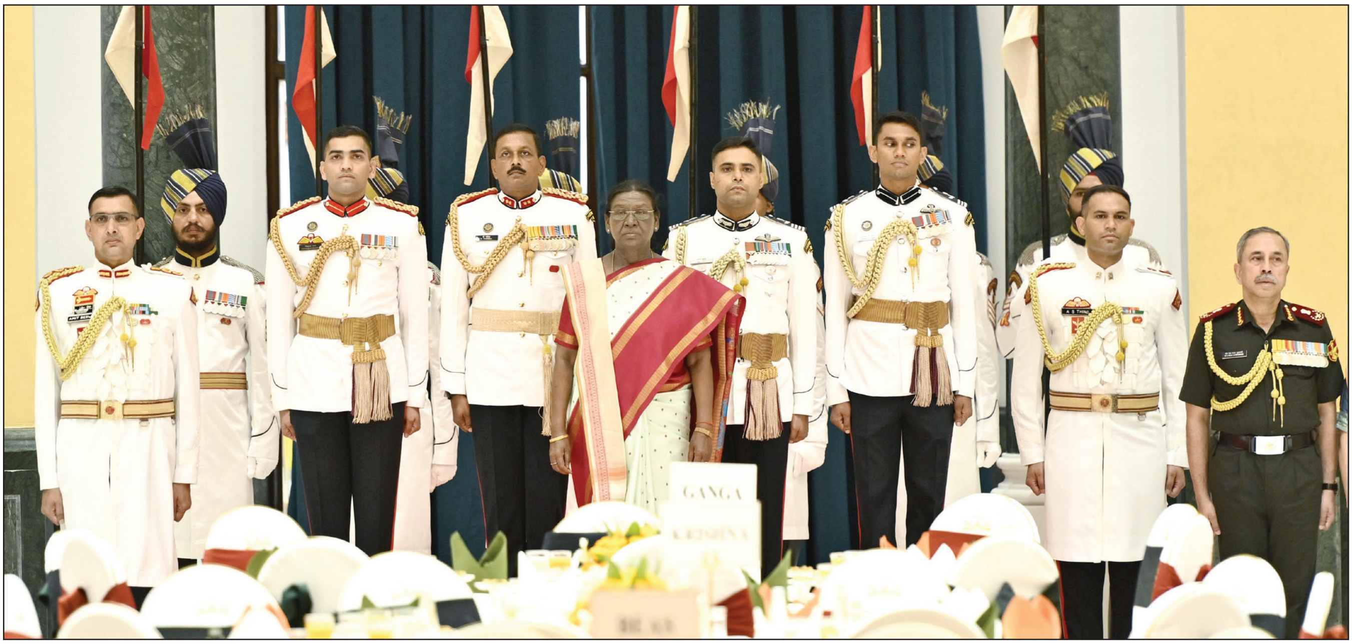

جدید بھارت کے اتحاد کے معمار سردار ولبھ بھائی پٹیل

جب ہمارا ملک آزاد ہوا، اس وقت ملک کی تقسیم کے سنگین نتائج کے ساتھ ساتھ 550 سے زیادہ ریاستوں کو نو آزاد بھارت کے ساتھ جوڑنا بھی ایک غیر معمولی چیلنج تھا۔ سردار پٹیل نے راج شاہی نظاموں کا خاتمہ کر کے انہیں ہماری آزاد جمہوریت میں ضم کیا۔ ایک ممنون قوم کی جانب سے، جدید بھارت کے اتحاد کے معمار، مردِ آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کی مقدس یاد کو میں عقیدت کے ساتھ خراج تحسین پیش کرتی ہوں۔

تعلیم کے میدان میں کامیابی کے نئے معیارات

ہمارے ہم وطن، مہاتما جیوتیبا پھولے کی 200 ویں جینتی منا رہے ہیں۔ مہاتما پھولے اور کرانتی جیوتی ساوتری بائی پھولے نے سماجی انصاف، تعلیم، خواتین کو بااختیار بنانے اور مساوات کے شعبوں میں تاریخی خدمات انجام دی ہیں۔ اُن کے اصولوں کے مطابق، گزشتہ چند برسوں کے دوران محروم طبقات کو آگے بڑھانے کے مقصد کو قومی ترجیح دی گئی ہے۔ خواتین کی تعلیم کے میدان میں کامیابی کے نئے معیارات قائم ہوئے ہیں۔

وسودھیو کٹمبکم کے اصول ہماری خارجہ پالیسی کے ستون

ہماری خارجہ پالیسی، قومی مفاد پر مبنی ہے۔ امن، تعاون، مکالمہ اور 'وسودھیو کٹمبکم' کے اصول ہماری خارجہ پالیسی کے ستون ہیں۔ اقتصادی تعاون بڑھانے اور باہمی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ہم نے متعدد ممالک کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے کیے ہیں۔

ہماری مؤثر صلاحیت کی علامت

قومی وقار کے تحفظ کے لیے قائم کی گئی مراٹھا فوجی روایت سے وابستہ 12 قلعوں کو گزشتہ سال یونیسکو کی عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کیا گیا اور رواں سال، بھگوان بدھ کے پہلے خطاب کے مقام سارناتھ کو یونیسکو کی عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ بھارت کی سرزمین میں ایک طرف بھگوان بدھ سے وابستہ روحانی یادگاریں موجود ہیں تو دوسری طرف خود اعتمادی اور اپنی شاندار روایات کے تحفظ کے لیے جنگ کرنے کی ہماری مؤثر صلاحیت کی علامتیں بھی موجود ہیں۔

ماحولیاتی تحفظ کے شعبے میں عالمی سطح پر قائدانہ کردار

جدید ترقی کی راہ پر آگے بڑھنے کے ساتھ ساتھ، ماحولیاتی تحفظ کے شعبے میں بھی بھارت عالمی سطح پر قائدانہ کردار ادا کر رہا ہے۔ پائیدار ترقیاتی اہداف 2030 کے بعض اہداف ہمارے ملک نے مقررہ وقت سے پہلے ہی حاصل کر لیے ہیں۔ قابلِ تجدید توانائی کی ترقی کو گزشتہ چند برسوں میں غیر معمولی رفتار حاصل ہوئی ہے۔

روزگار کے نئے مواقع

ہمارے ملک میں شاہراہوں، آبی گزرگاہوں، ریلوے اور فضائی راستوں کی شکل میں جدید بنیادی ڈھانچے میں غیر معمولی توسیع ہوئی ہے۔ اس سے نئے کاروباری منصوبوں کے لیے گنجائش پیدا ہو رہی ہے، روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھ رہا ہے۔

2047 کا عزم
سپت دھارا کی طاقت

لال قلعہ کی فصیل سے وزیر اعظم نریندر مودی جب قوم سے خطاب کر رہے تھے تب ان کے ذہن و دماغ میں گزشتہ 12 برسوں میں ہندوستان کے ترقیاتی سفر کے حوالے سے نہ صرف فطری طور پر اطمینان کا احساس تھا، بلکہ مستقبل کے ایک شاندار، جدید ہندوستان کی تعمیر کا پختہ عزم بھی تھا۔ جب کسی ملک کی قیادت حساس ہوتی ہے تو اس ملک کی ترقی محض اعداد و شمار تک محدود نہیں رہتی، بلکہ اطمینان کے ساتھ اسے مزید بلندیوں تک پہنچانے کی قوت ارادی بھی ایک ایک فرد کے ذہن میں اختراع اور تجدید کے جذبے کو ابھارتی ہے۔ گزشتہ 12 برسوں میں 'ملک مقدم' کے منتر کے ساتھ ہندوستان نے ترقی کا جو نیا باب لکھا ہے، وہ 2047 تک ملک کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے ہدف کا سنگ بنیاد بن چکا ہے۔ ایسے میں اس 15 اگست کو لال قلعہ کی فصیل سے وزیر اعظم مودی نے ترقی کی نئی سپت دھارا پر زور دیا۔ اس کے ساتھ ہی، 13 ویں تقریر ملک کے لامتناہی سفر کی پُرزور صدا بن گئی۔۔۔

वन्दे मातरम्।
सुजलाम् सुफलाम्
मलयजशीतलाम्,
शस्यशामलाम् मातरम्।
वन्दे मातरम्।।

शुभ्रज्योत्स्ना पुलकितयामिनीम्,
फुल्लकुसुमित
द्रुमदलशोभिनीम्,
सुहासिनीम् सुमधुरभाषिणीम्,
सुखदाम् वरदाम् मातरम्।
वन्दे मातरम्।।

اس یوم آزادی کے موقع پر جب وزیر اعظم نریندر مودی تقریبات کے لیے لال قلعہ کی فصیل پر پہنچے تو وندے ماترم کے جذبے اور عزم کی شکل میں جشن نے نئی توانائی پیدا کر دی تھی۔ پہلی بار لال قلعہ کی فصیل سے گونجنے والا یہ قومی گیت نہ صرف ایک شاندار ورثے کے احترام کا موقع بنا، بلکہ 140 کروڑ شہریوں کو اسی طرح خود حوصلہ افزائی کا ایک لمحہ بھی بن گیا، جیسا کہ یہ جدوجہد آزادی کے دوران ہوا تھا۔ 19ویں صدی کے آخر اور 20ویں صدی کے اوائل میں 'وندے ماترم' ہندوستانیت اور قوم پرستی کو بیدار کرنے والا گیت بن گیا تھا۔ اب 21ویں صدی کا ہندوستان اپنے بڑے عزم کی تکمیل کی طرف بڑھ رہا ہے اور نوجوانوں کی قوت ہی فیصلہ کن قیادت فراہم کر رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رواں سال لال قلعہ کی فصیل سے یوم آزادی کی تقریبات کا تھیم 'وندے ماترم کے 150 سال' اور 'وکست بھارت @ 2047 کے لئے یواشکتی' بن گیا۔

جب کوئی موقع نوجوانوں کی طاقت کے لیے وقف ہو تو اس کا مطلب ہے کہ نیا ہندوستان ایک نئی کہانی لکھنے کے لیے تیار ہے۔ اس تناظر میں وزیر اعظم نریندر مودی نے لال قلعہ کی فصیل سے واضح پیغام دیا کہ ہندوستان کے نوجوان وکست بھارت کے عزم کو حقیقت میں بدلنے کے لیے تیار ہیں۔

نوجوان بن رہے ہیں وکست بھارت کے ہم رکاب

آج ہندوستان کے نوجوانوں کی امنگیں نئی اڑان بھر رہی ہیں۔ دنیا میں سب سے زیادہ نوجوان آبادی والا ملک ہندوستان آج ترقی کی قوت محرکہ بنا ہے۔ ہندوستان کے نوجوان اب محض ملازمت کے متلاشی نہیں، بلکہ ملازمت دینے والے بن رہے ہیں۔ ہندوستان آج دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام بن گیا ہے۔ نوجوان حقیقی معنوں میں آج وکست بھارت کے ہم رکاب بن گئے ہیں۔ مرکزی حکومت نے 12 سال میں نوجوانوں کے لیے تعلیم، ہنر اور کاروبار کے بے شمار مواقع فراہم کیے ہیں۔ ان برسوں میں 12 لاکھ سے زیادہ تقرری نامے روزگار میلے کے ذریعہ سونپے گئے ہیں۔ وکست بھارت کے وژن کو پورا کرنے کے لیے سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ، مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور اختراع پر زور دیا گیا ہے۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا استعمال وزیر اعظم مودی کی گڈ گورننس کا ایک لازمی حصہ بن گیا ہے۔ آج سائنس اور ٹیکنالوجی گڈ گورننس کا لازمی حصہ ہیں۔

نوجوانوں کی طاقت صرف قوت نہیں، اسے عزت دینے کا بھی خاص موقع 80 ویں یوم آزادی کا پروگرام بنا۔ سب سے زیادہ نوجوان آبادی والے ملک ہندوستان کے ذہن میں امنگیں ہیں تو وہیں مرکزی حکومت نے ان امنگوں کو گزشتہ 12 سال میں متعدد اقدامات کے ذریعے نئی اڑان دی ہے۔ پہلی بار، اس سال کی تقریبات میں لال قلعہ سے نوجوانوں کے کردار کو خصوصی طور پر تسلیم کیا گیا۔ انٹرنیشنل فزکس، کیمسٹری، بائیولوجی اور میتھ میٹکس اولمپیاڈ 2026 میں میڈل جیتنے والے 19 طلباء کی کامیابیاں سائنس کے میدان میں نوجوانوں کی طاقت کی کامیابی کی مثال ہیں۔ ان طلباء کو نہ صرف یوم آزادی کی تقریبات میں مدعو کیا گیا بلکہ انہیں لال قلعہ کی فصیل پر جگہ دے کر ان کی خصوصی عزت افزائی بھی کی گئی۔ نوجوانوں کے تئیں ملک کی اعلیٰ قیادت کا یہ خاص خیال ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے کے منفرد اقدام کی علامت بن گیا ہے۔ اس تقریب میں نوجوان اختراع کار، پردھان منتری انٹرن شپ یوجنا کے ممتاز ٹرینیز، شاندار اسٹارٹ اپ، پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا کے تحت تربیت یافتہ نوجوان، مائی بھارت کے والنٹیئر، نمستے، پردھان منتری اجے اور سیڈ اسکیم کے

ساتھ ساتھ مختلف اسکیموں کے استفادہ کنندگان کو بھی شامل کیا گیا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ نیا ہندوستان کس طرح اپنے نوجوانوں اور دیگر طبقات کو نئے مواقع دے کر ان کی امنگوں کو پورا کر رہا ہے۔

وندے ماترم... ایک شاندار ورثے سے وکست بھارت کا سفر

لال قلعہ کے صحن میں وندے ماترم صرف گایا ہی نہیں گیا، بلکہ پھولوں کی سجاوٹ سے لے کر فصیل کے سامنے گیان پتھ پر والنٹئیرز کی طرف سے تیار کردہ وندے ماترم کے فارمیشن تک سب کچھ شاندار تھا۔ ہندوستانی فضائیہ کے ایم آئی 17 ہیلی کاپٹر نے وندے ماترم کے 150 سال کی یاد میں ایک خصوصی بینر کے ساتھ اڑان بھری اور لال قلعہ پر موجود لوگوں پر پھول برسائے۔ یہ محض وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے کی یاد نہیں، بلکہ ایک نئے ہندوستان کا واضح پیغام ہے کہ جس طرح سے 'وندے ماترم' گیت، ہندوستان کی جدوجہد آزادی کی علامت بن گیا، اسی طرح وکست بھارت کے عزم کو حاصل کرنے میں یہ گیت از سر نو سوچنے اور آگے بڑھنے کی تحریک بھی دے گا۔ 19 ویں صدی کے اواخر کے فکری اور ادبی ماحول سے نکلا وندے ماترم اپنی ادبی جڑوں سے آگے بڑھ کر استعمار مخالف مزاحمت اور اجتماعی امنگوں کی ایک طاقتور علامت بن گیا۔ یہ تقریب نہ صرف بنکم چندر چٹوپادھیائے کے وژن کی مطابقت کی تصدیق کرتی ہے بلکہ ہمیں جدید ہندوستان میں قوم پرستی، اتحاد اور ثقافتی خود شناسی کے مکالمے کی تشکیل میں اس گیت کے کردار پر غور کرنے کی بھی ترغیب دیتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ اس 80 ویں یوم آزادی پر وزیر اعظم مودی نے کئی جرات مندانہ اعلانات کیے جو ایک ایسے ملک کا اشارہ دیتے ہیں، جو مستقبل میں صرف قدم رکھنے کے لیے نہیں، بلکہ چھلانگ لگانے کے لیے تیار ہے۔ لال قلعہ کی فصیل سے وزیر اعظم مودی کی مسلسل 13 ویں تقریر قوم کے اعتماد کی بھی علامت ہے۔ اسی اعتماد کی وجہ ہے کہ لال قلعہ کی فصیل سے اب تک کئے گئے ہر اعلان کو عملی جامہ پہنایا گیا ہے۔

ہمہ جہت ترقی اور پائیدار حل

ترقی کی راہ پر گامزن اس 12 سالہ سفر کا خوشگوار ترین پہلو یہ ہے کہ دہائیوں تک جن مسائل کو مستقل مسئلہ سمجھ کر تقدیر کے بھروسے چھوڑ دیا گیا تھا، ان کا مستقل حل تلاش کر لیا گیا ہے۔ عزم اور قوت ارادی وزیر اعظم مودی کی خصوصیت ہے جس میں مرکزی حکومت کا نعرہ ''سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس'' ایک اہم بنیاد ہے۔ جموں و کشمیر سے آرٹیکل 370 کا خاتمہ ہو یا ہر گھر میں بیت الخلاء، اجولا اسکیم سے صاف ایندھن تک رسائی ہو یا نل سے جل یوجنا، محنت کشوں کے لئے سماجی تحفظ، آیوشمان بھارت سے 60 کروڑ سے زیادہ لوگوں کے لیے 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج، ہندوستان نت نئے باب لکھ رہا ہے۔

کاشتکار آج وکست بھارت کی بنیاد کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ پی ایم کسان سمان

ندھی، پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا، پردھان منتری کرشی سینچائی یوجنا اور فصلوں کی کم از کم امدادی قیمت میں اضافہ جیسی درجنوں اسکیمیں کسانوں کی بہبود اور انہیں بااختیار بنانے کی بنیاد بنی ہیں۔ آج زراعت کو ایک صنعت کی طرح ترقی دی جا رہی ہے۔

وکست بھارت کی تعمیر میں خواتین کی طاقت کا حصہ اہم ہے، یہی وجہ ہے کہ خواتین کی قیادت میں ترقی کی ایک نئی تعریف وضع کی گئی ہے۔ سکنیا سمردھی یوجنا، بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ مہم، 26 ہفتوں کی زچگی کی چھٹی، روزگار اور خود روزگار میں مساوی مواقع، قوم کی تعمیر میں خواتین شراکت دار بن رہی ہیں۔ لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن اب حقیقت بن چکا ہے۔ اسے جلد از جلد زمین پر نافذ کرنے کے عزم کا لال قلعہ کی فصیل سے ایک بار پھر اعادہ کیا گیا۔

داخلی سلامتی کے حوالے سے یہ گزشتہ 12 برسوں کی اہم ترین حصولیابیوں میں سے ایک ہے۔ کل تک جو ریڈ کوریڈور سمجھے جاتے تھے، آج گرین گروتھ زون بن رہے ہیں۔ قبائلی علاقوں میں اب ترقی کا سورج طلوع ہو رہا ہے۔

ملک میں شاہراہوں، ریل روٹوں، ہوائی اڈوں اور آبی گزرگاہوں کی بے مثال توسیع ہوئی ہے۔ وندے بھارت ایکسپریس نے ریل کے سفر کو "سودیشی، رفتار اور سہولت" کے سنگم میں بدل دیا ہے۔ پی ایم گتی شکتی نے ملٹی ماڈل کنکٹیوٹی کے عزم کو عملی جامہ پہنایا ہے۔ 'ڈیجیٹل انڈیا' نے دور افتادہ گاؤں تک انٹرنیٹ کی رسائی کو یقینی بنا کر تکنیک سے تبدیلی کے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے۔ یو پی آئی نے ہندوستان کو دنیا میں ڈیجیٹل ادائیگیوں میں سرکردہ ملک بنا دیا ہے۔

سپت دھارا سے ہندوستان کو نئی طاقت

گزشتہ 12 سال میں ہندوستان نے اصلاحات کی ایک نئی رفتار حاصل کی ہے۔ تاہم، وکست بھارت کے عزم کو حاصل کرنے کے لیے مسلسل جدید اصلاحات کے ساتھ اسے اگلی سطح تک لے جانے کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے حکومت ہو یا معاشرہ، صنعت ہو یا پروڈیوسرز، کسان ہوں یا عام شہری، سب کو اپنے روایتی نظام اور سوچ کو بدلنا ہوگا۔ اسی منتر کے ساتھ وزیر اعظم مودی نے لال قلعہ کی فصیل سے سپت دھارا کی اپیل کی۔

سپت دھارا کی پہلی طاقت ہے - مینوفیکچرنگ پاور۔
سپت دھارا کی دوسری طاقت ہے - زراعت اور خوراک کی پیداوار۔
سپت دھارا کی تیسری طاقت ہے - ٹیکنالوجی اور اختراع۔
سپت دھارا کی چوتھی طاقت ہے – گتی شکتی۔
سپت دھارا کی پانچویں طاقت ہے – ڈیفنس پاور۔

سپت دھارا کی چھٹی طاقت ہے - گرین اکانومی، بلیو اکانومی۔
سپت دھارا کی ساتویں طاقت ہے - ہندوستان کا سافٹ پاور۔

اس سپت دھارا کے ذریعے ہندوستان نے عزم کیا ہے کہ گزشتہ 7-5 دہائی میں جو کام نہیں ہوئے، اسے آئندہ 7-5 سال میں اس نئی دھارا کے ذریعہ پورا کرنا ہے۔ اس سپت دھارا کی طاقت سے قوم کی سوچ اور ملک کو نئی بلندی اور نئی رفتار عطا ہوگی۔

یقینی طور پر 80 واں یوم آزادی اور وزیر اعظم نریندر مودی کا لال قلعہ کی فصیل سے لگاتار 13 واں خطاب اس حقیقت کی علامت بن گیا کہ پچھلے 12 سال میں مستقبل کے وکست بھارت کے عزم کو حاصل کرنے کی سمت جو اقدام کیا گیا ہے، اس تبدیلی کا گواہ بن رہا حال، سنہری تاریخ ضرور لکھے گا۔

آئیے جانتے ہیں 13 ابواب میں وزیر اعظم مودی کے خطاب کا نچوڑ، جس نے وکست بھارت کی طرف گامزن قوم کو ایک نئی سمت دی ہے...

وندے ماترم کے 150 سال
80 واں یوم آزادی

آزادی کے بعد پہلی بار لال قلعہ پر وندے ماترم گونجا۔ وزیر اعظم مودی نے اسے وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ کے تاریخی موقع سے جوڑا...

- آج ہم سب 80 واں یوم آزادی منا رہے ہیں، آج ہر دل کی دھڑکن وندے ماترم کی آواز سے گونج رہی ہے۔
- آج ہر گھر ترنگا ہے، ہر دل ترنگا ہے اور ملک جوش وخروش کے ساتھ نئے عزم کو لے کر آگے بڑھ رہا ہے۔
- آج ملک ان عظیم سپوتوں کو احترام کے ساتھ یاد کرتا ہے جنہوں نے آزادی کے لیے لازوال قربانیاں دیں۔
- آزادی کے بعد 15 اگست کو پہلی بار لال قلعہ سے وندے ماترم گونج رہا ہے۔ جب ہم وندے ماترم کے 150 سال منا رہے ہیں تو اس سے بہتر موقع اور کیا ہو سکتا ہے؟
- حال ہی میں ملک کے کچھ حصے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آئے جس سے کئی خاندان متاثر ہوئے۔ ہم ان کے دکھ اور درد کو پوری طرح سمجھتے اور محسوس کرتے ہیں۔ میں متاثرہ خاندانوں کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم اور پورا ملک ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

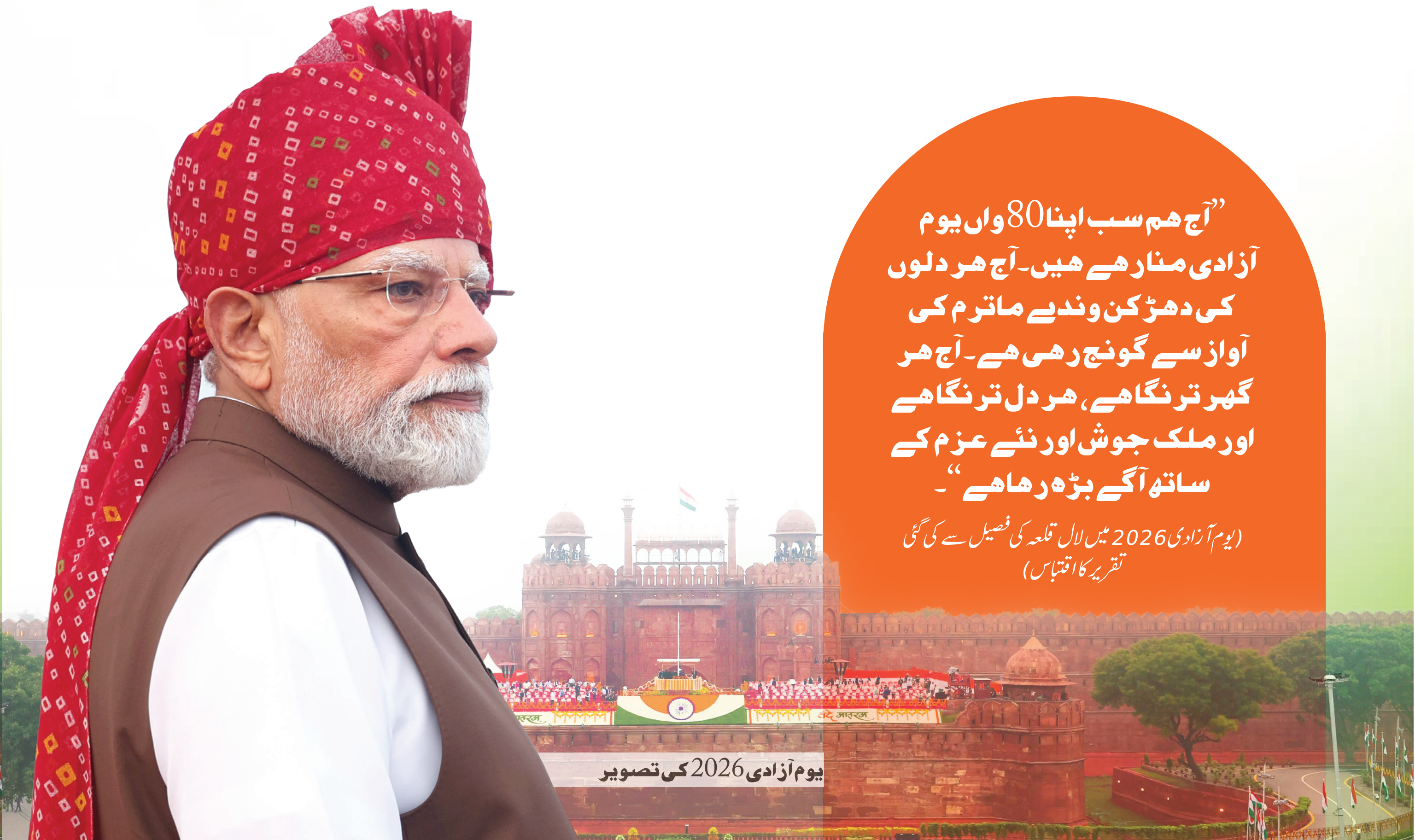

یوم آزادی 2026 کی تصویر

”آج ہم سب اپنا 80 واں یوم آزادی منا رہے ہیں۔ آج ہر دلوں کی دھڑکن وندے ماترم کی آواز سے گونج رہی ہے۔ آج ہر گھر ترنگا ہے، ہر دل ترنگا ہے اور ملک جوش اور نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے“۔

(یوم آزادی 2026 میں لال قلعہ کی فصیل سے کی گئی تقریر کا اقتباس)

وکست بھارت 2047 @ کا عزم

2047 میں آزادی کے 100 سال مکمل ہونے پر وکست بھارت کی تعمیر کے عزم کو وزیر اعظم مودی نے 140 کروڑ ہم وطنوں کی کوششوں سے جوڑا...

- کوئی بھی ملک اس وقت عظیم بنتا ہے اور اپنی منزل و کامیابیاں اسی وقت حاصل کرتا ہے، جب وہ اپنے خوابوں، اپنے عزم اور اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر آگے بڑھتا ہے۔
- اب ہم چھوٹے خوابوں کے ساتھ آگے نہیں بڑھ سکتے ہیں۔ ہمیں بڑے خواب دیکھنے ہوں گے، کیونکہ بڑے خواب سے ہماری سوچ کو وسعت ملتی ہے۔ جب عزم مضبوط ہوتا ہے تو مشکلات اور قدرتی آفات کے درمیان سے بھی راستہ نکالنے کی صلاحیت خود بخود پیدا ہو جاتی ہے۔
- ہمارے عزم و ارادے بھی بلند ہونے چاہئیں، کیونکہ جب خواب بڑے ہوتے ہیں اور عزم بلند ہوتا ہے تو ہماری صلاحیتوں کی بلندی بھی بڑھتی ہے اور تب ہی ہم اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدل سکتے ہیں۔
- ملک بہت سارے خوابوں کے ساتھ آزاد ہوا، لیکن ہم ترقی کی رفتار حاصل نہیں کر سکے، ہم اپنی رفتار نہیں بڑھا سکے۔ ”ہوتا ہے، چلتا ہے، ہو جائے گا، دیکھا جائے گا“ — ہم اسی سوچ میں الجھے رہے۔ 2014 تک پہنچتے پہنچتے تو پوری دنیا نے ہمیں ”فریجائل فائیو“ کی فہرست میں شامل کر دیا تھا۔
- 2047 میں ملک کی آزادی کے 100 سال مکمل ہوں گے، تو ہم ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنا کر رہیں گے۔ 140 کروڑ اہلِ وطن کی محنت اور عزم سے ہمیں یہ ہدف حاصل کرنا ہے۔
- گزشتہ 12 برسوں میں ہر طبقے نے عزم اور لگن کے ساتھ ملک کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی ہے۔ 25 کروڑ ہم وطن غربت کو شکست دے کر باہر نکلے ہیں۔
- ہم فریجائل فائیو میں شمار کیے جاتے تھے، لیکن صرف 12 برسوں کے اندر ہم بڑی معیشت بننے کے ساتھ ساتھ دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت بن گئے ہیں۔

”اب ہم نے ایک نیو نارمل قائم کیا، اب ہم دہشت گردی اور دہشت گردوں کی پرورش کرنے والوں، دہشت گردوں کو طاقت دینے والوں کو الگ الگ نہیں سمجھیں گے“۔

(یوم آزادی 2025 میں لال قلعہ کی فصیل سے کی گئی تقریر کا اقتباس)

یوم آزادی 2025 کی تصویر

شمولیتی ترقی کے 12 سال
اسپیڈ-اسکیل کا مترادف

وزیر اعظم مودی نے پچھلے 12 سال میں مینوفیکچرنگ، ڈیجیٹل اور عام شہریوں کی سہولیات میں ہونے والی پیشرفت کا ذکر کیا، جو کہ نئے ہندوستان کی رفتار اور ترقی کی بنیاد بن گئے ہیں...

- گزشتہ 12 سال میں دفاعی پیداوار میں تقریباً چار گنا اضافہ ہوا ہے۔
- کھادی اور دیہی صنعتوں کی پیداوار میں تقریباً 5 گنا، الیکٹرانک مینوفیکچرنگ میں تقریباً 7 گنا اضافہ ہوا۔
- جدید ریلوے کوچ تیار کرنے میں 21 گنا، موبائل فون پروڈکشن میں 35 گنا اضافہ ہوا۔
- انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کی تعداد میں تقریباً 4 گنا اضافہ ہوا، پیٹنٹ حاصل کرنے والوں کی تعداد میں 4 گنا اور ڈیجیٹل لین دین میں 100 گنا اضافہ ہوا۔
- اوسطاً ہر سال نل سے پانی 15 گنا زیادہ تیزی سے اور گیس کنکشن چھ گنا رفتار سے فراہم کیے گئے۔
- غریبوں کو چار گنا رفتار سے بیت الخلاء اور تین گنا رفتار سے مکان فراہم کرنے کا کام کیا گیا۔
- ہزاروں تعمیلات اور سینکڑوں فرسودہ قوانین ختم کیے۔
- پچھلی صدی کے قوانین سے اکیسویں صدی کی مارچ (یاترا) نہیں ہو سکتی۔
- ہم نے جدید انفراسٹرکچر کے لیے میٹرو کی توسیع کی ہے، ہم نے پبلک ٹرانسپورٹ کو مضبوط کیا ہے۔
- جس رفتار اور پیمانے پر کام ہوا، یہ رفتار، یہ وسعت، یہ کامیابی آزادی کے بعد پچھلی ایک دہائی میں پہلی بار دیکھی گئی۔
- جب اتنی ساری کامیابیاں ہمارے سامنے ہوں، اتنی تیز رفتاری نظر آ رہی ہو، ہم وطنوں کی طاقت ہر لمحہ بڑھ رہی ہو تب 2047 میں وکست بھارت بننے کا عزم کبھی ادھورا نہیں رہ سکتا ہے۔

"ہمارا صرف ایک عزم ہے - نیشن فرسٹ - قومی مفاد سب سے زیادہ اہم۔ یہ میرا بھارت عظیم بنے، اسی عزم کے ساتھ ہم اقدام کرتے ہیں"۔

(یوم آزادی 2024 میں لال قلعہ کی فصیل سے کی گئی تقریر کا اقتباس)

یوم آزادی 2024 کی تصویر

آتم نربھر بھارت: سیمی کنڈکٹر اور کریٹیکل منرل

خود انحصاری کو اپنے پختہ یقین کے طور پر بیان کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے سیمی کنڈکٹر اور کریٹیکل منرل میں ہندوستان کی نئی طاقت کو اجاگر کیا...

- خود انحصاری کے لیے خود اعتمادی: گزشتہ برسوں میں ہمارا پختہ یقین رہا ہے کہ ہندوستان کو اب دوسرے ممالک پر انحصار نہیں کرنا چاہیے، ہمیں خود انحصار بننا ہے۔
- دنیا میں سستا ملتا ہے، جلدی مل سکتا ہے، لیکن اس سے ہماری طاقت نہیں بنتی اور نہ ہی یہ ہماری طاقت کا امتحان ہوتا ہے اس لیے ہمیں اپنی صلاحیتوں کو بڑھانا ہے، اپنے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔
- خود انحصاری کے عزم کے ساتھ ہم مضبوطی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ میک اِن انڈیا، سودیشی، ووکل فار لوکل، ان تمام شعبوں سے آج ہر ہندوستانی کا لگاؤ بڑھ رہا ہے۔
- الیکٹرانک سامان، طبّی آلات، ہر کسی میں چِپ لازمی ہے۔
- اب بھارت کے تین سیمی کنڈکٹر پلانٹ شروع ہو چکے ہیں۔ وہاں سے پیداوار برآمد ہونا شروع ہو گئی ہے۔
- آئندہ سات، آٹھ برسوں میں تقریباً آٹھ مزید سیمی کنڈکٹر پلانٹ شروع ہونے والے ہیں۔ یہ آتم نربھر بھارت ہمیں وکست بھارت کی طرف جانے والی شاہراہ دیتا ہے۔
- نیشنل کریٹیکل منرلس مشن کا آغاز کیا، بجٹ میں کریٹیکل منرلز کوریڈور کا اعلان کیا گیا۔ کئی ممالک کے ساتھ معاہدوں پر دستخط کیے جا رہے ہیں اور دنیا کے کئی ممالک کریٹیکل منرلس میں ہندوستان پر بھروسہ کرنے لگے ہیں۔

"غلامی کی ذہنیت سے باہر نکلا ہوا ملک پنچ پرن کو وقف ہو، ایک نئی خود اعتمادی کے ساتھ آج آگے بڑھ رہا ہے۔ نئے عزائم کی تکمیل کے لیے وہ دل و جان سے کوشش کر رہا ہے"۔

(یوم آزادی 2023 میں لال قلعہ کی فصیل سے کی گئی تقریر کا اقتباس)

یوم آزادی 2023 کی تصویر

توانائی کی حفاظت: جوہری توانائی سے لے کر شمسی انقلاب تک

توانائی کی حفاظت کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے جوہری، شمسی، گیس اور ہائیڈروجن توانائی میں ہندوستان کی حصولیابیوں اور مستقبل کے عزم کا اعادہ کیا...

- چپ ہو، اے آئی ہو، ڈیٹا سینٹر ہو، ملک کو کافی مقدار میں بجلی کی ضرورت ہوگی۔ اس لیے اس سمت میں یکے بعد دیگرے مضبوط قدم اٹھائے گئے ہیں۔
- پارلیمنٹ میں شانتی ایکٹ پاس کر کے 2047 تک 100 گیگاواٹ نیوکلیئر پاور کا ہدف مقرر کیا گیا۔
- اس دہائی میں پانچ نئے جوہری ری ایکٹر شروع کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اسی سال ہندوستان نے فاسٹ بریڈر نیوکلیئر ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کی۔
- ساحل کے 99 فیصد حصے کو نو گو ایریا قرار دیا گیا تھا، ہم نے فیصلہ کیا کہ یہ نہیں چل سکتا۔
- اب اسی نو گو ایریا کو گو اہیڈ ایریا کے طور پر کھول دیا گیا ہے، سمدر منتھن کے لیے 85,000 کروڑ روپے مختص کر کے کام کو تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔
- 2014 سے پہلے 70 شہروں میں پائپ گیس دستیاب تھی۔ اب 12 سال میں اسے 700 شہروں تک پہنچا دیا ہے۔
- 2014 سے پہلے 20-22 لاکھ گھروں میں پائپ سے گیس فراہم کی جاتی تھی، اب یہ سہولت پونے دو کروڑ گھروں میں دستیاب ہے۔
- 12 سال پہلے شمسی توانائی کی صلاحیت صرف 2 گیگاواٹ تھی، آج یہ 160 گیگاواٹ تک پہنچ گئی ہے۔
- پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا سے 50 لاکھ گھروں کا سولر انرجی کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ مرکزی حکومت ہر خاندان کو 80,000 روپے کی امداد فراہم کر رہی ہے۔
- ریلوے کی برق کاری 90 سال میں 30 فیصد ہوئی تھی، ہم نے 10 سال میں 70 فیصد، صد فیصد مکمل کیا۔ اس طرح کام ہوتا ہے۔
- ملک نے پہلی ہائیڈروجن ٹرین شروع کی جو دنیا کی سب سے لمبی اور طاقتور ترین ٹرین ہے۔

"ہم جس طرح سے عزم کو لے کر چل پڑے ہیں، دنیا اسے دیکھ رہی ہے اور بالآخر دنیا بھی امیدوں کے ساتھ جی رہی ہے۔ ان امیدوں کو پورا کرنے کی صلاحیت کہاں ہے، وہ اسے نظر آنے لگا"۔

(یوم آزادی 2022 میں لال قلعہ کی فصیل سے کی گئی تقریر کا اقتباس)

یوم آزادی 2022 کی تصویر

ناگرک دیوو بھو:
عالمی بحرانوں کے درمیان طاقتور ہندوستان

کورونا وبا سے لے کر مغربی ایشیا کے بحران تک، وزیر اعظم مودی نے بتایا کہ کس طرح پچھلے 12 سال میں ہندوستان کے سوچے سمجھے منصوبوں نے ملک کو اہل اور خود انحصار بنائے رکھا...

- کورونا جیسی وبا نے پوری دنیا کو تشویش میں مبتلا کر دیا، کورونا سے باہر نکلنے کے بعد جنگ کی ہولناکی نے اقتصادی مشکلات میں ڈال دیا۔
- یوکرین- مغربی ایشیا جنگ کے سبب کشیدگی، پٹرول، ڈیزل اور کھاد کی عدم دستیابی کی افواہیں پھیلائی گئیں۔
- ملک نے دیکھ لیا کہ پچھلے 12-10 سال کی اسکیمیں ثمر آور ثابت ہو رہی ہیں۔ آج ملک میں گیس بھی ہے، پٹرول بھی ہے اور یوریا بھی ہے۔
- اتنے بڑے بحران کے باوجود بھی ہندوستان نے جو تیاریاں کی تھیں، اس بحران کے وقت یہ ساری چیزیں کام آئیں۔
- دنیا میں یوریا کی قیمت 3000 روپے فی بوری تک پہنچ گئی، پھر بھی ہم کسانوں کو صرف 300 روپے میں دیتے رہے۔
- آج دنیا میں ڈی اے پی 5000 روپے تک پہنچ گئی ہے، ہم اسے اپنے کسانوں کو 1350 روپے میں دے رہے ہیں۔
- کچھ لوگوں نے وسائل کو ویپنائز کرنے کا کھیل کھیلا، پٹرول، ڈیزل، کھاد، ادویات، چپس، حتیٰ کہ زمین کے جغرافیائی حصے تک کو بھی۔
- اگر گزشتہ 10 سال خود انحصاری کے منتر پر صحیح سمت میں نہ چلے ہوتے تو ہم تصور کر سکتے ہیں کہ ہم ان چیلنجوں کا کیسے مقابلہ کرتے۔
- جب ملک خود انحصاری کی بات کر رہا تھا تو ایئر کنڈیشنڈ چیمبر میں بیٹھے لوگ بتا رہے تھے کہ گلوبلائزیشن کا کیا ہوگا۔
- لیکن دنیا دیکھ رہی ہے کہ گزشتہ ایک عشرے میں ایسا لگتا ہے کہ دنیا نے گلوبلائزیشن کی بات کرنا ہی چھوڑ دیا ہے جہاں سے اس کی آوازیں آتی تھیں۔

"ہم کسی سے بھی کم نہ ہوں۔ یہی ہمارے کروڑوں ہم وطنوں کا عزم ہے، لیکن عزم تب تک ادھورا رہتا ہے جب تک عزم کے ساتھ محنت اور بہادری کی انتہا نہ ہو"۔

(یوم آزادی 2021 میں لال قلعہ کی فصیل سے کی گئی تقریر کا اقتباس)

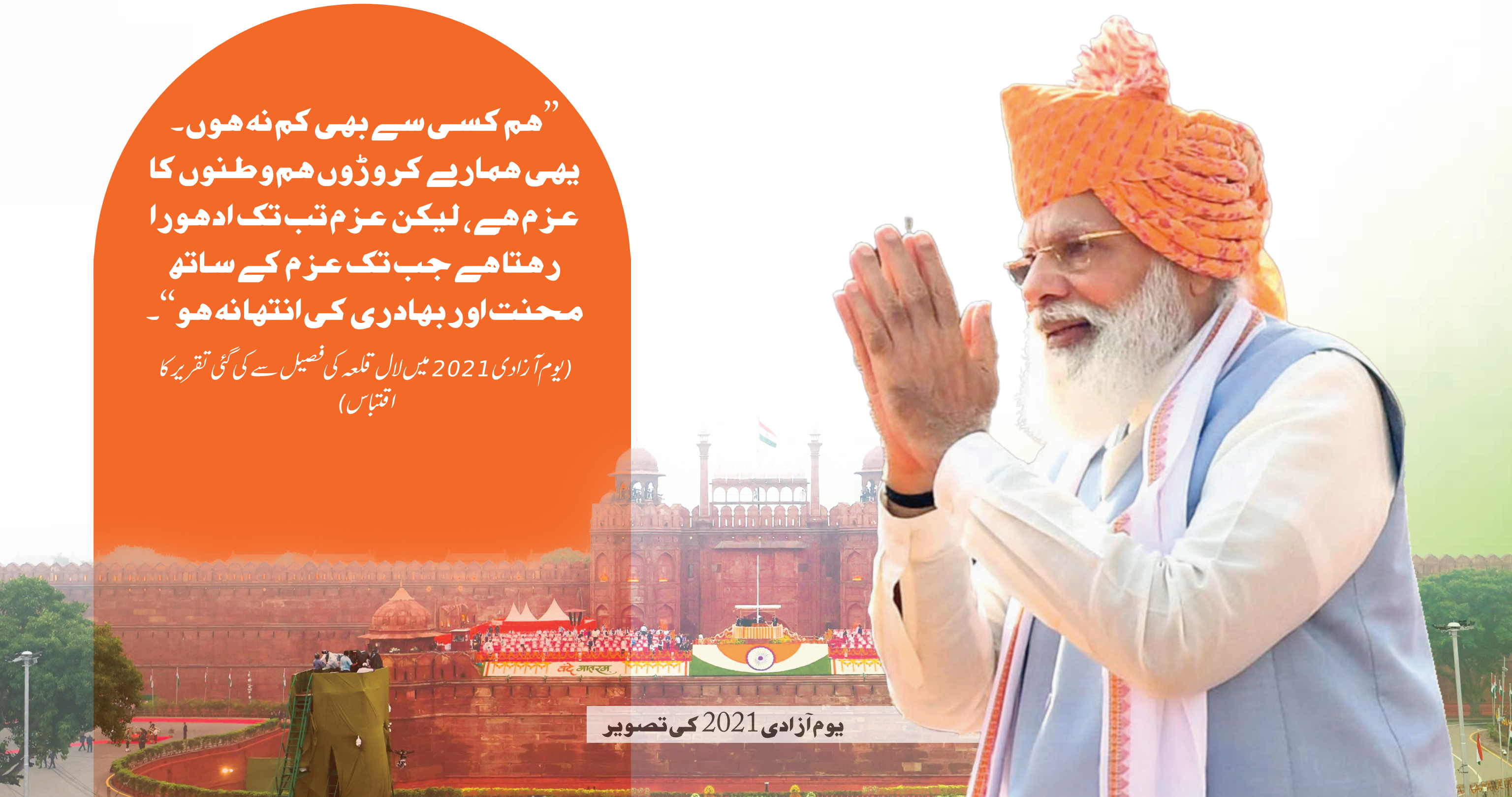

یوم آزادی 2021 کی تصویر

ترقی کی نئی سپت دھارا سے ملک کو

نئی بلندی، نئی رفتار

لال قلعہ کی فصیل سے وزیر اعظم مودی نے ملک کے سامنے طاقت کی نئی سپت دھارا کا ذکر کیا، جو ہندوستان کو آئندہ 7-5 برسوں میں ایک ترقی یافتہ ملک کے اہداف کو حاصل کرنے کی طاقت دے گا...

- صدی کا ایک چوتھائی حصہ گزر چکا ہے اور اگلا ایک چوتھائی ہمارے لیے انتہائی اہم ہے۔ ہماری رفتار نہیں رک سکتی۔ ہماری سمت طے ہو چکی ہے، اسے حاصل کر کے رہنا ہے۔
- ہمیں اپنا ورک کلچر بدلنا ہو گا۔ ہمیں اپنی سوچ بھی بدلنی ہو گی اور اپنے کام کی رفتار بھی بدلنی ہو گی۔
- جو کام گزشتہ 7-5 دہائیوں میں نہیں ہوئے ہیں، وہ کام ہمیں آنے والے 7-5 سال میں کرنے ہیں۔ مجھے اپنے نوجوانوں پر، ناری شکتی پر، کسانوں اور مزدوروں پر بھروسہ ہے کہ ہم اس خواب کو حقیقت میں بدل سکتے ہیں۔
- اصلاحات نہ ہمارے لیے کوئی مجبوری ہیں، نہ ہی کوئی 'بزورڈ'۔ یہ ہمارا یقین ہے، یقین کے ساتھ ہم ریفارم ایکسپریس پر چل پڑے ہیں۔
- جس دور میں ہندوستان کی طاقت 'سپت سندھو' کے طور پر سمجھی جاتی تھی، وکست بھارت بنانے کے لئے ہمیں ایک نئی دھارا درکار ہے۔ لال قلعہ کی فصیل سے میں طاقت کی اس سپت دھارا کا اعلان کرتا ہوں۔
- سپت دھارا کی یہ سات طاقتیں صرف ایک شعبے میں ترقی کے لیے نہیں، بلکہ ایک جامع نقطہ نظر کے ساتھ قوم کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ہیں۔
- ملک کا مطلب صرف حکومت نہیں ہوتا، ملک کا مطلب ہر شہری اس میں شامل ہوتا ہے، آئندہ دہائی میں فارچیون 500 میں 50 کمپنیاں ہندوستان کی کیوں نہ ہوں۔
- دنیا کے سرفہرست 5 بینکوں میں ہندوستان کا بھی ایک بینک ہو، سرفہرست 5 فارما کمپنیوں میں ہندوستان کی بھی 2-1 کمپنیوں کے نام سننے کو ملیں۔
- لاء فرمز، ریٹنگ ایجنسیوں، کنسلٹنگ، اکاؤنٹنگ فرمز اور ٹیکنالوجی کمپنیوں میں ہندوستان کی گلوبل لیڈرشپ ہو، ایسے برانڈ بنیں جن کی طرف دنیا متوجہ ہو۔

"کورونا کی عالمی وبا کے درمیان 130 کروڑ ہندوستانیوں نے ایک عہد کیا - خود انحصار بننے کا عہد... اور آج خود انحصار ہندوستان ہر ہندوستانی کے ذہن و دماغ میں ہے"۔

(یوم آزادی 2020 میں لال قلعہ کی فصیل سے کی گئی تقریر کا اقتباس)

یوم آزادی 2020 کی تصویر

سپت دھارا...

پہلی طاقت

مینوفیکچرنگ پاور: لاگت، معیار اور پیمانے میں عالمی معیار پر پورا اترنا ہوگا۔ منتر کوالٹی، کوالٹی، کوالٹی ہونا چاہیے۔ ہمارا زیرو ڈیفیکٹ precision مینو فیکچرنگ، اسے ہماری شناخت بننا چاہیے۔

دوسری طاقت

زراعت اور فوڈ پروسیسنگ: زراعت اور فوڈ پروسیسنگ: کھیت سے ایکسپورٹ مارکیٹ تک، ملیٹس - مصالحے - پھل - پھول گلوبل برانڈ بنیں۔

تیسری طاقت

ٹیکنالوجی اور انوویشن: ملک کو انوویشن کا مرکز بنانا ہے، ہندوستان کو نیکسٹ جنریشن کمیونکیشن ٹیکنالوجی میں قیادت کرنا ہے۔ میڈ ان انڈیا 6 جی کونے کونے میں پہنچے۔

چوتھی طاقت

گتی شکتی: ملک کے اندر سیم لیس فاسٹ کنکٹیوٹی پر ہمیں زور دینا ہوگا۔ ہائی اسپیڈ ریل، ماڈرن ہائی وے، اِن لینڈ واٹر ویز، ایئرپورٹ اور پورٹ لیڈ ڈیولپمنٹ گروتھ کی سمت میں آگے بڑھنا ہوگا۔

پانچویں طاقت

ڈیفنس پاور: دفاع میں خود کفیل ہونا، اب ہندوستان نے تجربہ کرلیا ہے، دنیا نے تجربہ کرلیا ہے، اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے۔ اس کے لئے نیکسٹ جنریشن ڈیفنس ٹیکنالوجی، ڈرون، کاؤنٹر ڈرون، ہائپر سونک ڈیفنس میں قیادت کرنا ہوگی۔

چھٹی طاقت

گرین اکانومی اور بلیو اکانومی: گرین ہائیڈروجن، رینیوایبل انرجی، فشریز، کوسٹل ٹورازم۔ ہمیں گرین ہائیڈروجن، رینیوایبل انرجی، انرجی اسٹوریج، گرین موبلٹی، گرین مینوفیکچرنگ اِن گلوبل اسکیل، ہمیں حاصل کرکے رہنا ہے۔ بلیو اکانومی کے لئے بھی بہت بڑا موقع ہے، طویل ترین ہمارا کوسٹ لائن ہے، جس میں ہم آگے بڑھ سکتے ہیں۔

ساتویں طاقت

ہندوستان کا سافٹ پاور: یوگا، آیوروید، ہیل اِن انڈیا، فلمیں، انیمیشن، گیمنگ، ویوز سمٹ۔ ہندوستان کے سافٹ پاور کی طاقت ہے۔ آج یوگا نے پوری دنیا کو ہندوستان کے ساتھ جوڑ کر رکھا ہے۔

عالمی تجارت اور
ہندوستان کی ساکھ

دنیا اب ہندوستان کی مستحکم حکومت اور متحرک جمہوریت کو پہچاننے لگی ہے، وزیر اعظم مودی نے آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کے ذریعے ایم ایس ایم ای اور برآمدات کے نئے امکانات پر زور دیا...

- آج ہندوستان کا پروفائل بڑھ رہا ہے۔ ہندوستان دنیا کے لیے ایک قابل قبول اور قابل احترام ملک بن رہا ہے۔
- 2014 کے بعد دنیا کے تقریباً 40 ممالک کے ساتھ آزاد تجارت کے معاہدے ہو رہے ہیں جو کہ ایک بہت بڑا موقع ہے۔
- ایم ایس ایم ای کو اس موقع سے محروم نہیں ہونا ہے۔ ہمیں دنیا میں پہنچنا ہے، ٹیکسٹائل، مشینری، ادویات... ہر جگہ جو عالمی معیارات ہیں، اسے عبور کرنا ہوگا۔ دنیا سے جو ملتا ہے، اس سے اچھا اور سستا دینا پڑے گا۔
- ہندوستان کی مصنوعات کی ہر چیز دنیا کے بازار میں پہنچے۔ خواہ ہمارا ٹیکسٹائل ہو، ہماری مشینری ہو، یا ہماری دوائیں، ہمیں موقع گنوانا نہیں ہے۔
- لدھیانہ سے تروپور تک ہمارا ٹیکسٹائل سیکٹر پوری دنیا میں پہنچ سکتا ہے۔
- کیرلم سے گجرات اور تمل ناڈو سے بنگال تک، یہ ہمارا سمندری ساحل، ہمارے ماہی گیر بھائی اور بہن، آج اس ایف ٹی اے کی وجہ سے ہمارے جھینگوں کی برآمد کے امکانات بہت بڑھ گئے ہیں۔
- ہمارے سی فوڈ کے لیے بھی دنیا بھر میں رسائی کے امکانات بڑھے ہیں۔ اسی لیے میں چاہوں گا کہ ہم اس صورتِ حال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے آگے بڑھیں اور ان مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے بھرپور کوشش کریں۔
- ہندوستان کے پاس مستحکم حکومت ہے، ہندوستان کا متحرک جمہوری نظام ہے، ہندوستان کا مضبوط عدالتی نظام ہے اور ہم سب کو سمت دکھانے والا ہندوستان کا آئین ہے۔ اب دنیا ہماری اس صلاحیت کو پہچاننے لگی ہے۔

"میں یہ فخر کے ساتھ کہتا ہوں کہ آج ہر ہندوستانی کہہ سکتا ہے — ایک ملک، ایک آئین اور ہم سردار صاحب کے ایک بھارت — شریشٹھ بھارت کے خواب کو پورا کرنے میں مصروف ہیں"۔

(یوم آزادی 2019 میں لال قلعہ کی فصیل سے کی گئی تقریر کا اقتباس)

یوم آزادی 2019 کی تصویر

80 ویں یوم آزادی کی تقریبات
کور اسٹوری

نوجوانوں کی طاقت اور ڈیجیٹل انقلاب

اسٹارٹ اپ انڈیا سے لے کر اے آئی اسکلنگ تک، وزیر اعظم مودی نے لال قلعہ کی فصیل سے نوجوانوں کو وکست بھارت کی سب سے بڑی قوت اور سب سے بڑا استفادہ کنندہ قرار دیا...

- وکست بھارت کے سفر میں نوجوانوں کا بہت بڑا کردار ہے۔ وکست بھارت کے سب سے بڑے مستفیدین بھی ملک کے نوجوان ہیں۔
- نوجوانوں کے لیے مفت کوچنگ کا انتظام اور اس کے لیے ایک مکمل نیٹ ورک تیار کیا جا رہا ہے۔
- اسٹارٹ اپ انڈیا مہم کے تحت ڈھائی لاکھ سے زیادہ رجسٹرڈ اسٹارٹ اپ ہیں۔ ہندوستانی حکومت نے 1 لاکھ کروڑ روپے کے انوویشن فنڈ کا اعلان کیا ہے۔
- ہندوستان کے پرائیویٹ اسٹارٹ اپ کے نوجوانوں نے دنیا میں پہلے ہی ٹرائل میں اپنا سیٹلائٹ اور راکٹ لانچ کیا ہے۔
- وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ آنے والے ایک سال میں 1 کروڑ نوجوانوں کو اے آئی ہنر کی ٹریننگ دی جائے گی۔
- 2004-2014 میں 350 سے کم یونیورسٹیاں تھیں، آج 650 نئی یونیورسٹیوں کے اضافے سے یہ تعداد 1000 کے قریب پہنچ گئی ہے۔
- 2014 سے پہلے 400 میڈیکل کالج تھے، اب 850 ہیں، غیر ملکی یونیورسٹیاں بھی ہندوستان آ رہی ہیں۔
- 10,000 سے زیادہ اٹل ٹنکرنگ لیبز بچوں کے حوالے کی گئیں تاکہ ان کی اختراع اور ٹیکنالوجی میں دلچسپی پیدا ہو سکے۔
- 2014 سے پہلے بائیو اکانومی کا کاروبار 60,000 کروڑ روپے تھا، جو آج 20 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے۔
- 2009-10 میں ڈیڑھ لاکھ الیکٹرک گاڑیاں فروخت ہوئی تھیں، اس سال 25 لاکھ الیکٹرک گاڑیاں فروخت ہوئیں۔
- میڈ اِن انڈیا طیارہ بنانے کی سمت میں کامیابی ملی ہے، میڈ اِن انڈیا ڈیفنس ٹرانسپورٹ ایئر کرافٹ C295 نے کامیابی سے اڑان بھری ہے۔
- ڈرون سے سوامتوا اسکیم گاؤں میں کامیاب ثابت ہو رہی ہے، تقریباً سوا تین کروڑ خاندان اس سے مستفید ہوئے ہیں۔

"دنیا ایک دور میں کہتی تھی کہ ہندوستان کی معیشت خطرے سے بھری ہوئی ہے۔ آج وہی لوگ، وہی ادارے، وہی افراد پورے اعتماد سے کہہ رہے ہیں کہ اصلاحات کی رفتار بنیادی چیزوں کو مضبوط کر رہی ہے"۔

(یوم آزادی 2018 میں لال قلعہ کی فصیل سے کی گئی تقریر کا اقتباس)

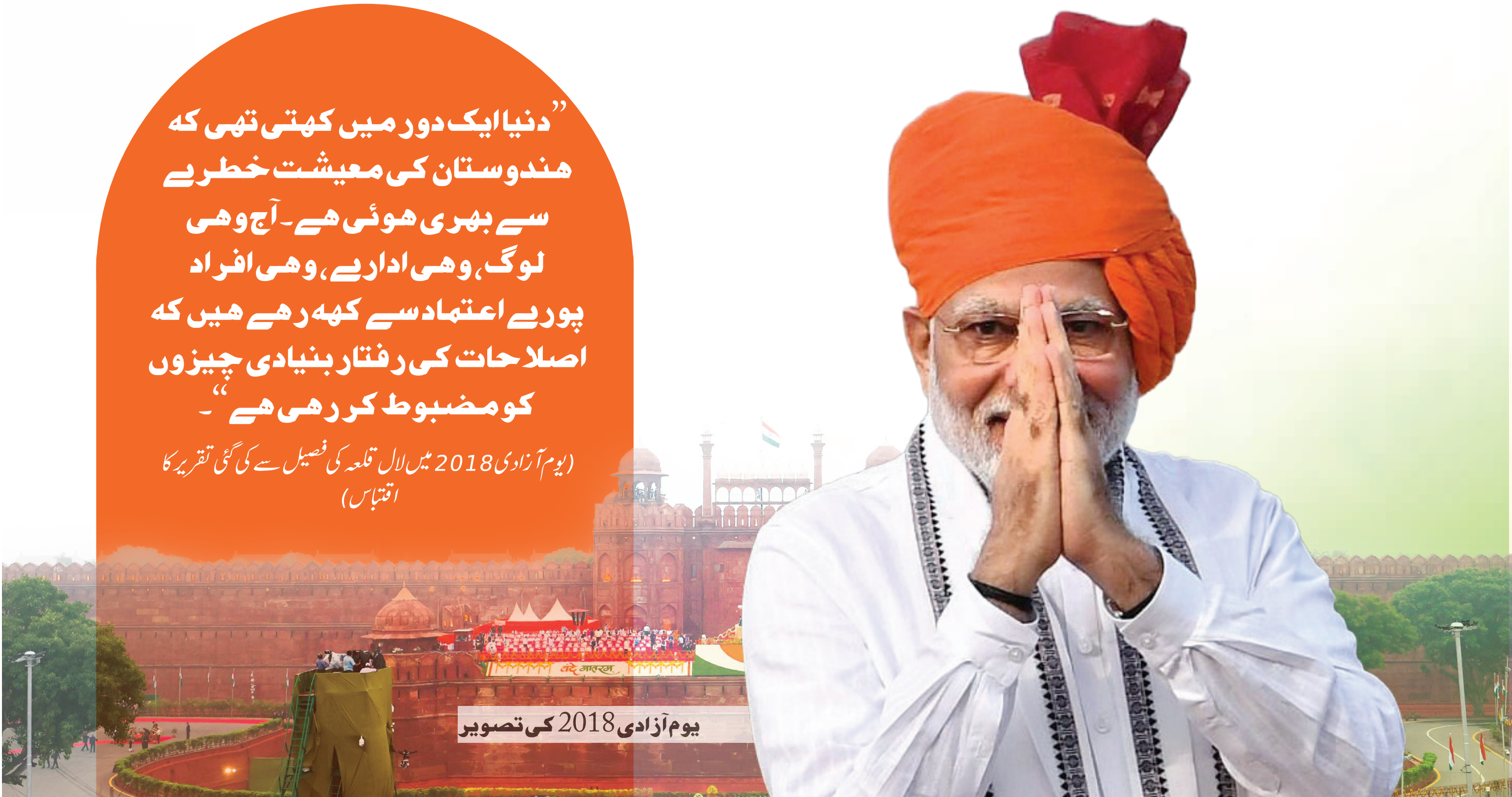

یوم آزادی 2018 کی تصویر

کھیل سے کِھلتا ہندوستان
نشے سے پاک ہندوستان

وزیر اعظم مودی نے 2036 کے اولمپک اور 2030 کے کامن ویلتھ گیمز کی تیاریوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو نشے سے دور رکھنے پر زور دیا...

- جو کھیلے، وہ کھلے، اب کھیلوں کے میدان میں ہندوستان کا قومی ترانہ گونجتا ہے، ترنگا لہراتا ہے۔
- ٹاپس اسکیم، کھیلو انڈیا گیمز، یونیورسٹی گیمز، ونٹر گیمز، بیچ گیمز، کھیلوں کا بنیادی ڈھانچہ، کھیلوں کے لیے کوچنگ، اسپورٹس میڈیسن اور کھیلوں کے لیے تغذیہ—ان تمام شعبوں میں ہندوستان اب مہارت حاصل کرنے کی سمت میں آگے بڑھ رہا ہے۔
- ہم 2036 کے اولمپک کی میزبانی کے مضبوط دعویدار کے طور پر آگے بڑھ رہے ہیں۔ 2030 میں کامن ویلتھ گیمز کی میزبانی کریں گے۔
- اگر ہمیں 2036 کے لیے کھلاڑی تیار کرنے ہیں تو آج ہر گاؤں اور اسکول میں ٹیلنٹ ہنٹ مہم چلائی جائے تا کہ 5 سے 15 سال کی عمر کے بچوں میں کھیل ٹیلنٹ تلاش کیا جا سکے۔
- اولمپک کے تقریباً 325-350 مقابلوں میں سے دو تہائی کھیلوں میں ہندوستان کی موجودگی ہی نہیں ہے، ہندوستان اس پر توجہ دے گا اور اس کے لیے ہم ٹیلنٹ ہنٹ مہم بھی چلانا چاہتے ہیں۔
- نشہ ایک بہت بڑا بحران بنتا جا رہا ہے، نشہ سے پاک ہندوستان ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔
- ملک کی سماجی و ثقافتی تنظیموں اور روحانی قائدین نے مل کر نشے سے پاک ہندوستان کے لئے 100 ہفتے کا ایک پروگرام طے کیا ہے۔ یہ مہم 100 ہفتوں تک چلے گی۔ میں ہر خاندان سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ آپ بھی اس مہم کا حصہ بنیں۔

"جب کروکشیتر کی جنگ میں، میدان میں ارجن نے شری کرشن سے ڈھیر سارے سوالات پوچھے تب کرشن نے ارجن سے کہا تھا، جیسا دماغ کا احساس ہوتا ہے، اسی طرح کام کا نتیجہ ہوتا ہے"۔

(یوم آزادی 2017 میں لال قلعہ کی فصیل سے کی گئی تقریر کا اقتباس)

یوم آزادی 2017 کی تصویر

نکسل ازم کا خاتمہ
دماغی نکسل کا نیا چیلنج

وزیر اعظم مودی نے چار دہائیوں پرانے نکسل ازم کے خاتمے کی کامیابی کے ساتھ ساتھ 'دماغی نکسل' کی شناخت کرنے اور انہیں الگ تھلگ کرنے پر زور دیا...

- نکسل ازم اور ماؤازم نے لاکھوں نوجوانوں کا مستقبل تباہ کر دیا۔ چار دہائیوں تک ایک بڑی آبادی کو بندوق کی نوک پر یرغمال بنائے رکھا۔ ملک کے عام شہریوں کی حفاظت میں 3500 سے زیادہ پولیس اور سیکورٹی فورسز کے جوان شہید ہوئے۔
- 2014 میں جب آپ نے ہمیں ملک کی خدمت کا موقع دیا، ہم نے عزم کیا تھا کہ ملک کو نکسل ازم سے آزاد کریں گے اور آج نکسلی ماؤنواز تشدد کی آخری سانس لینے کی بھی طاقت نہیں رہ گئی ہے۔
- جہاں کبھی نکسلیوں کی گولیاں چلتی تھیں، جہاں کبھی یہ سرزمین خون سے رنگین ہوا کرتی تھی، آج انہی نکسل زدہ علاقوں میں، نکسل ازم سے نجات کے بعد، ترقی، اعتماد اور کوشش کا ترنگا لہرا رہا ہے۔
- جنگلوں میں ہمیں مسلح نکسلیوں کا خاتمہ کرنے اور ملک کو اس بحران سے نجات دلانے میں کامیابی ملی ہے۔ لیکن دماغی نکسل موقع کی تلاش میں ہیں۔
- وہ تشدد اور لنچنگ کے نئے راستے تلاش کر رہے ہیں۔ معاشرے کو غلط راہ پر گھسیٹنے کے لیے طرح طرح کے ہتھکنڈے اپنا رہے ہیں۔ ہمیں ان دماغی نکسلیوں کی شناخت کر کے انہیں الگ تھلگ کرنا ہوگا۔ ترقی یافتہ ملک بنانے کے مرکزی دھارے سے نوجوان نسل کو جوڑنا ہوگا۔
- اس چیلنج کو کم نہیں سمجھا جانا چاہئے۔ ہمیں اس کے بارے میں مزید چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔ برسوں تک ماؤنواز نظریات کے حامل افراد ملک میں اقتدار کے گلیاروں میں راج کرتے رہے۔ حکومتی کمیٹیوں میں صلاح کار کے طور پر بھی، اس ماؤنواز نظریے نے پالیسیوں کو متاثر کیا۔

"یہ بات درست ہے کہ ملک کو بہت سے مسائل کا سامنا ہے لیکن ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ اگر مسائل ہیں تو اس ملک کے پاس طاقت بھی ہے اور جب ہم طاقت کے زور پر آگے بڑھتے ہیں تو مسائل کا حل بھی مل جاتا ہے"۔

(یوم آزادی 2016 میں لال قلعہ کی فصیل سے کی گئی تقریر کا اقتباس)

یوم آزادی 2016 کی تصویر

محفوظ، اہل
ہندوستان کا دفاعی انقلاب

جنگ کے بدلتے ہوئے منظر نامے کے درمیان وزیر اعظم مودی نے مشن سدرشن چکر، دفاعی برآمدات اور سول ڈیفنس کے شعبے کی جدید کاری کا اعلان کیا...

- آج جنگ کی نوعیت بدل رہی ہے۔ اب جنگ صرف سرحدوں پر ہی ہوگی، اس کی کوئی ضمانت نہیں ہے۔ آج جنگ سرحد کے اندر، کہیں ریفائنری، بینکنگ سیکٹر یا ڈیٹا سینٹر کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، بنیادی ڈھانچے کو تباہ کیا جا رہا ہے اور فیکٹریاں مسمار کی جا رہی ہیں۔
- میں لال قلعے کی فصیل سے یہ اعلان کر رہا ہوں کہ آنے والے دنوں میں ہم 'سول ڈیفنس' کا ایک فعال اور متحرک نیٹ ورک قائم کریں گے۔ ہم انہیں جدید ترین نظام سے روشناس کرائیں گے۔
- دفاع میں خود انحصار ہونا ضروری ہے، نیکسٹ جنریشن ڈیفنس ٹیکنالوجی تیار کر کے عالمی سپلائر بننا ہے۔
- جدید دور کے بحرانوں سے شہریوں کی حفاظت کی کیا تدبیر ہو سکتی ہے، اس کے لیے ہم سِول ڈیفنس کی ایک بہت بڑی رضاکارانہ فورس تیار کرنے جا رہے ہیں جو جدید چیلنجوں سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔
- ڈرون، کاؤنٹر ڈرون سسٹم اور ہائپر سونک ڈیفنس ٹیکنالوجی میں ہمیں لیڈرشپ لینی ہوگی۔ سائبر سیکورٹی بھی آج ہر گھر کے لیے ایک مسئلہ بن رہی ہے، نوجوانوں کی صلاحیت کا استعمال یہاں بھی کرنا ہے۔
- مشن سدرشن چکر پر کام تیزی سے جاری ہے۔ دفاعی برآمدات میں تقریباً 50 گنا اضافہ ہوا ہے اور ہمارے ہتھیار تقریباً 100 ممالک میں پہنچ رہے ہیں۔ عالمی سطح پر ہندوستان کی ساکھ آہستہ آہستہ بڑھ رہی ہے۔

"جمہوریت میں عوام کی شراکت داری، یہ سب سے بڑا سرمایہ ہے۔ اگر ہم 125 کروڑ ہم وطنوں کی شراکت داری سے ملک کو چلائیں گے تو ملک ہر لمحہ 125 کروڑ قدم آگے بڑھے گا، اس لیے ٹیم انڈیا کی اس شکل میں عوامی شراکت داری پر زور دیا گیا ہے"۔

(یوم آزادی 2015 میں لال قلعہ کی فصیل سے کی گئی تقریر کا اقتباس)

یوم آزادی 2015 کی تصویر

ناری شکتی، سماجی تحفظ اور مردم شماری کی اپیل

بیٹیوں کی حصولیابیوں سے لے کر خواتین ریزرویشن اور مردم شماری میں شرکت تک، وزیر اعظم مودی نے ملک کی تعمیر میں ہر شہری کی شراکت داری پر زور دیا . . .

- فائٹر جیٹ ہو یا سول ایوی ایشن، اسٹیم ایجوکیشن ہو یا فوج، ہماری بیٹیاں پیش پیش رہی ہیں۔
- ملک کے مختلف کونوں سے قبائلی بیٹیاں سائنس کے سیمی کنڈکٹر پلانٹ میں کام کر رہی ہیں۔
- گاؤں کی بیٹیاں جنہیں یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ پاسپورٹ کیا ہوتا ہے، بیرون ملک ٹریننگ حاصل کر کے آئیں۔ آج، وہ چپ مینوفیکچرنگ کا کام کر رہی ہیں۔ میں ان کے اعتماد سے بہت متاثر ہوا۔
- 3 کروڑ بہنوں کو لکھ پتی دیدی بنانے کا ہدف عبور کر لیا، اب 6 کروڑ کا ہدف ہے۔
- پارلیمنٹ میں ناری شکتی وندن ادھینیم منظور کیا تھا۔ ہماری ماؤں اور بہنوں کو جلد از جلد قانون ساز اسمبلیوں اور لوک سبھا میں 33 فیصد نمائندگی حاصل ہو، وہ ہندوستان کی پالیسی سازی میں اپنا تعاون پیش کریں۔
- 2014 سے پہلے صرف 25 کروڑ لوگوں کے پاس سوشل سیکورٹی کور تھا، اب 100 کروڑ لوگوں کو دیا گیا ہے۔
- آیوشمان بھارت سے 70 سال سے زیادہ عمر کے بزرگوں کو 5 لاکھ روپے تک کی مفت ادویات کا انتظام، 2 لاکھ کروڑ روپے کی بچت ہوئی۔
- ملک میں مردم شماری کا کام جاری ہے، شہری اب موبائل فون کے ذریعے اپنی معلومات ڈیجیٹل طور پر بھر سکتے ہیں۔
- لال قلعہ سے پنچ پرن کی بات کی تھی۔ اس پنچ پرن نے ملک کو اپنے خود دارانہ وقار کی طرف آگے بڑھنے اور اپنے اہداف کو حاصل کرنے کی صلاحیت کو ایک بہت بڑا سہارا دیا ہے۔
- قومی مفاد ذاتی مفاد سے بالاتر ہو اور فرض ہی ہماری پہچان ہو۔

میرے ہم وطنو، میرے لفظوں پر بھروسہ کریں، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ اب تک کیے گئے گناہوں کو، اس راستے کو چھوڑیں، خیر سگالی اور بھائی چارے کا راستہ اپنائیں اور اپنے ملک کو آگے لے جانے کا عزم کریں۔ مجھے یقین ہے کہ ہم یہ کر سکتے ہیں"۔

(یوم آزادی 2014 میں لال قلعہ کی فصیل سے کی گئی تقریر کا اقتباس)

یوم آزادی 2014 کی تصویر

تقسیم کی ہولناکی کی یاد کا دن

ہندوستان کے اتحاد، سالمیت اور امن کو برقرار رکھنے کا عزم

ملک کی تقسیم کا درد کبھی بھلایا نہیں جا سکتا۔ نفرت اور تشدد کی وجہ سے لاکھوں لوگ بے گھر ہوئے اور اپنی جانوں سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے۔ ان کی جدوجہد اور قربانیوں کی یاد میں 14 اگست کو "تقسیم کی ہولناکی کی یاد کے دن" کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا گیا۔ تقسیم کی ہولناکی کی یاد کا یہ دن نہ صرف ہمیں امتیازی سلوک، دشمنی اور بدنیتی کے زہر کو ختم کرنے کی ترغیب دیتا ہے بلکہ انسانی حساسیت کو بھی تقویت دیتا ہے۔

ملک کو برداشت کرنا پڑا تقسیم کا صدمہ

ہندوستان نے 15 اگست 1947 کو برطانوی راج سے آزادی حاصل کی۔ ہر سال 15 اگست کو منایا جانے والا یوم آزادی کسی بھی قوم کے لیے خوشی اور فخر کا موقع ہوتا ہے۔ تاہم آزادی کی مٹھاس کے ساتھ ساتھ ملک کو تقسیم کا صدمہ بھی برداشت کرنا پڑا۔ نو آزاد ہندوستان نے تقسیم کی پر تشدد اذیت کو برداشت کیا، جس نے لاکھوں ہندوستانیوں پر مصائب کے دائمی نشان چھوڑے۔ تقسیم انسانی تاریخ کی سب سے بڑی نقل مکانی میں سے ایک ہے، جس سے تقریباً 2 کروڑ لوگ متاثر ہوئے۔ لاکھوں خاندان اپنے آبائی گاؤں، قصبوں یا شہروں کو چھوڑ کر پناہ گزینوں کے طور پر ایک نئی زندگی جینے پر مجبور ہوئے۔

تمام ہم وطنوں کو دل کی گہرائیوں سے سلام: وزیر اعظم مودی

وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہم تقسیم کی ہولناکی یادکا دن منا رہے ہیں۔ ہم تقسیم سے متاثر ہونے والے تمام لوگوں کی ہمت کو یاد کرتے ہیں۔ یہ تاریخ کا ایک ایسا لمحہ تھا جس نے بے شمار زندگیاں تہس نہس کر دیں... خاندان اجڑ گئے، اپنوں سے بچھڑنا پڑا اور لوگوں کو بے پناہ مصائب اور مشکلات برداشت کرنے پڑے۔ اس کے باوجود لوگوں نے ان حالات پر قابو پاتے ہوئے صفر سطح سے اپنی زندگیاں دوبارہ سنواریں، مشکلات کو کامیابی میں بدلا اور ملک کی ترقی میں بے حد اہم کردار ادا کیا۔ ان کی زندگی کے سفر ہمیں انسانی عزم و حوصلے کی قوت کا احساس دلاتے ہیں۔ یہ دن ہمارے ملک میں باہمی ہم آہنگی اور بھائی چارے کے تحفظ کے عزم کو مزید مضبوط کرے گا اور ہم سب مل کر وکست بھارت کی تعمیر کے لیے کام کریں گے۔ تقسیم کی ہولناکی کی یاد کے دن پر ان تمام ہم وطنوں کو دلی خراج عقیدت، جنھوں نے اس ہولناک دور سے نکل کر ملک کی ترقی میں گراں قدر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے اپنی ہمت اور صلاحیت سے ثابت کیا کہ نامساعد حالات میں بھی عزائم وارادوں کو حقیقت میں بدلا جا سکتا ہے۔ آیئے ملک میں خیر سگالی اور باہمی یکجہتی کے جذبے کو مزید مضبوط کریں۔

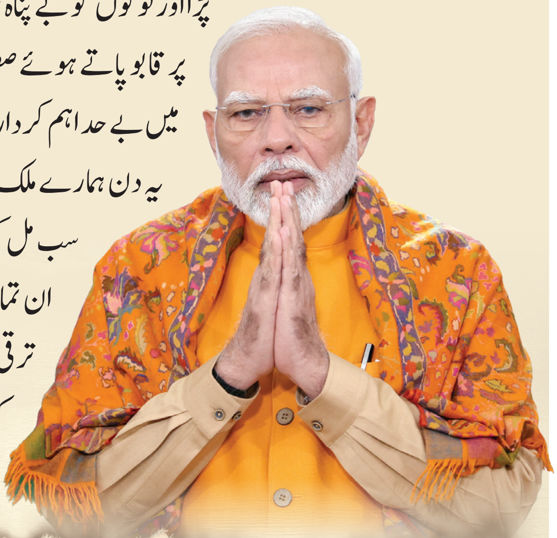

بااختیار، ہم آہنگ اور حساس ہندوستان بنانا ہماری ذمہ داری: راجناتھ سنگھ

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ 'تقسیم کی خوفناک یادوں کا دن' ہمیں ہندوستان کی تقسیم کے سانحے کی یاد دلاتا ہے، جس نے لاکھوں خاندانوں کی زندگیوں کو گہرے دکھ، بے خانماں اور غیر یقینی صورتحال سے بھر دیا۔ یہ تاریخ کا صرف ایک دردناک باب نہیں ہے بلکہ ان لاتعداد لوگوں کی جدوجہد، حوصلے، قربانی اور استقامت کی یاد بھی ہے جنھوں نے اپنے گھر، خاندان، جائیداد اور پیاروں کو کھونے کے باوجود اپنی زندگیوں کو دوبارہ سنوارنے کے عزم کا مظاہرہ کیا۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ تاریخ کے درد کو صرف یادوں میں محفوظ کرنا کافی نہیں ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس سے سبق سیکھیں اور ایک بااختیار، ہم آہنگ اور حساس ہندوستان کی تعمیر کریں جہاں کسی بھی معاشرے کو دوبارہ تقسیم کا درد نہ سہنا پڑے۔ ملک کی تقسیم کی ہولناکی میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے تمام معلوم اور نامعلوم لوگوں اور اپنے وطن سے بے گھر ہونے والے ان گنت خاندانوں کو میرا عاجزانہ خراج عقیدت۔

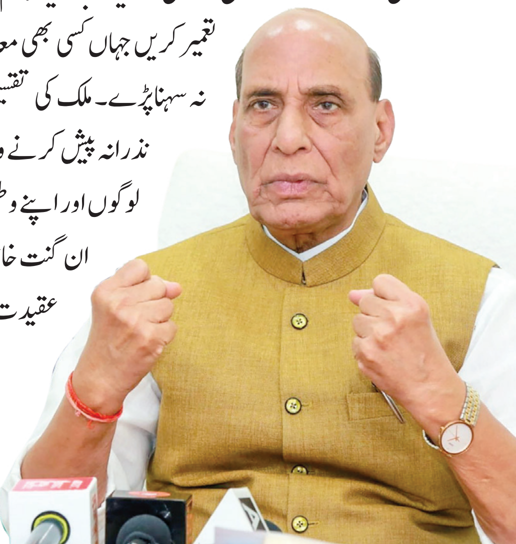

'ایک بھارت، شریشٹھ بھارت' بنے ہمارا اعلیٰ نصب العین: امت شاہ

مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ نے کہا کہ 14 اگست 1947 کا دن تاریخ کے اس ظالمانہ ترین باب کا گواہ ہے، جس میں لاکھوں لوگوں نے غیر انسانی مصائب برداشت کرتے ہوئے اپنی جانیں گنوائیں۔ کروڑوں لوگوں کو اپنا گھر بار، جائیداد اور عزیز واقارب چھوڑ کر بے گھر ہونا پڑا۔ ملک کی تقسیم کے اس سانحے کو تاریخ کبھی نہیں فراموش کر پائے گی۔ میں ان تمام لوگوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنھوں نے اس ہولناکی میں اپنی جانیں گنوائیں اور مظالم کے خلاف لڑے۔ مودی حکومت تقسیم کی خوفناک یادوں کے دن کے ذریعے اس سانحہ کی یادوں کو نوجوان نسل تک پہنچا رہی ہے، تاکہ ملک کو دوبارہ تقسیم کرنے والی طاقتیں کبھی کامیاب نہ ہو سکیں اور 'ایک بھارت، شریشٹھ بھارت' ہی ہمارا اعلیٰ نصب العین بنے۔

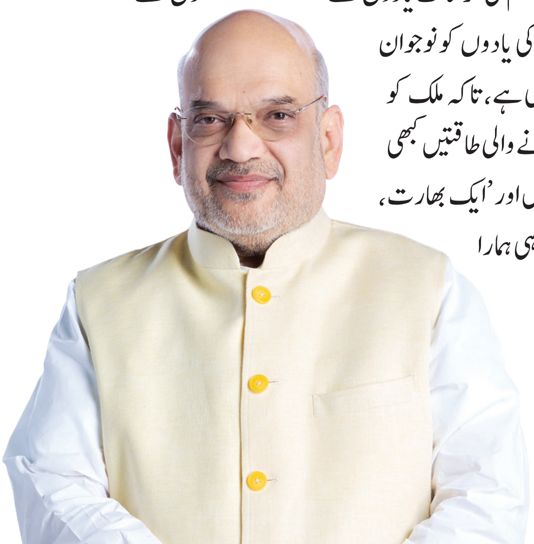

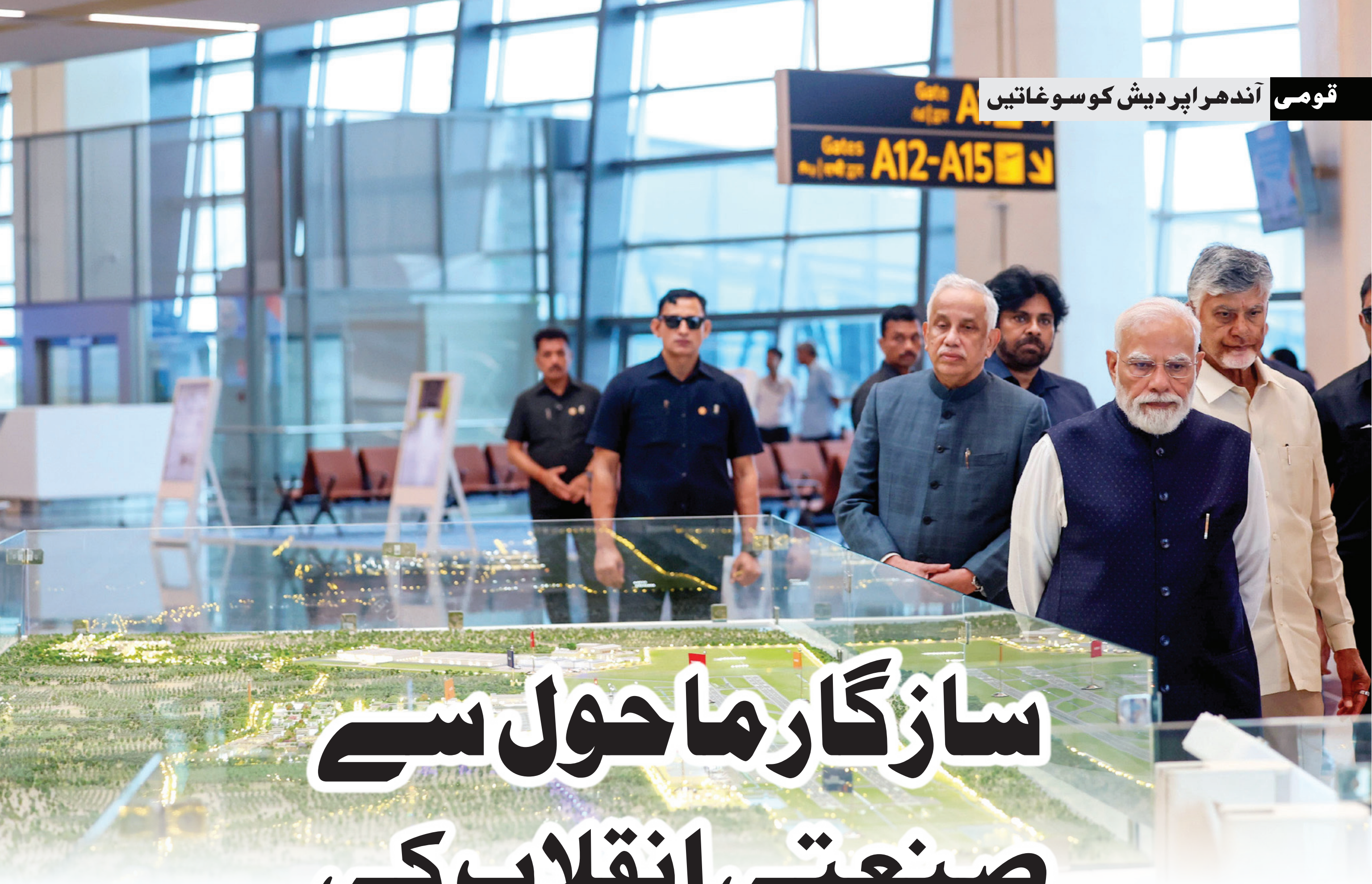

سازگار ماحول سے صنعتی انقلاب کی نئی پرواز

ترقی کے لیے صرف انفراسٹرکچر نہیں بلکہ ایک جامع صنعتی ماحولیاتی نظام اور سازگار ماحول کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسا ماحول آندھرا پردیش میں بھی تیار کیا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج دنیا کی بہت سی بڑی کمپنیاں یہاں سرمایہ کاری کے لیے پرجوش ہیں۔ ترقی کے اسی عمل کو جاری رکھتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے آندھرا پردیش میں 17,900 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔

وزیر اعظم مودی کے ذریعہ الوری سیتارام راجو ہوائی اڈے کے افتتاح کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لیے کیو آر کوڈ کو اسکین کریں۔

آندھرا پردیش کے صنعتی شعبے میں ایک جامع تبدیلی کا تصور پیش کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ریاست سافٹ ویئر کے شعبے میں اپنی شناخت کے ساتھ ساتھ ایک مضبوط مینوفیکچرنگ مرکز کے طور پر ترقی کرے گی۔ اس سے مستقبل میں روزگار اور ٹیکنالوجی پر مبنی صنعتوں کے لیے ایک نیا ماحول بھی پیدا ہوگا۔ سنہری آندھرا پردیش کے وژن کو آگے بڑھاتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے یکم اگست کو وجے نگرم ضلع کے بھوگا پورم میں 17,900 کروڑ روپے سے زیادہ کے کئی ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا۔

قبائلی برادریوں کے قائد الوری سیتارام راجو کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اس مقدس سرزمین پر افتتاح کردہ یہ نیا ہوائی اڈہ علاقائی ترقی کے لیے ایک اہم رن وے اور نوجوانوں کے تابناک مستقبل کے لیے ایک طاقتور لانچ پیڈ ہے۔ وزیر اعظم نے نئے ہوائی اڈے کا نام عظیم مجاہد آزادی الوری سیتارام راجو کے نام پر رکھنے کے حکومت کے باضابطہ فیصلے کا اعلان کیا۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ یہ یادگار خراج عقیدت اس ہوائی اڈے سے ہو کر گزرنے والے ہر مسافر میں قوم کی خدمت کا گہرا جذبہ پیدا کرے گا۔

آندھرا پردیش کی ترقی پر وزیر اعظم مودی کی توجہ کے حوالے سے اہم جھلکیاں . . .

- فی الحال، تقریباً 1 لاکھ کروڑ روپے کی لاگت والے ریلوے پروجیکٹوں پر کام جاری ہے۔
- پورے ریل نیٹ ورک کی برق کاری کی جا چکی ہے اور 70 سے زیادہ ریلوے اسٹیشنوں کو جدید بنایا جا رہا ہے۔
- سافٹ ویئر اور ٹیکنالوجی کے میدان میں یہاں کے نوجوانوں کی عالمی پہچان کی تعریف کی۔
- نوجوانوں کو ملک کے اندر ہی مواقع فراہم کر کے ان کی صلاحیتوں کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔
- حکومت کی توجہ اب بنیادی طور پر سیمی کنڈکٹر جیسی مستقبل کی ٹیکنالوجی پر مبنی صنعتوں پر مرکوز ہے۔
- گوگل کی طرف سے 15 ارب ڈالر کے ایک بہت بڑے کیمپس کے اعلان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ریاست میں عالمی سرمایہ کاروں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کا واضح اشارہ ہے۔
- دنیا کی کئی عالمی کمپنیاں یہاں نئے امکانات دیکھ رہی ہیں جس سے ریاست اور ملک کے نوجوانوں کو بہت فائدہ پہنچے گا۔
- مرکزی حکومت نکاپلی میں ایک بہت بڑا فارما پارک قائم کرنے کے لیے تعاون فراہم کر رہی ہے۔
- رائل سیما خطے میں قابل تجدید توانائی کے شعبے کے لیے پانچ لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے۔
- وزیر اعظم مودی کے پچھلے تین دوروں کے دوران ہی ریاست میں 2 لاکھ کروڑ روپے کے اخراجات والے پروجیکٹ شروع کیے گئے ہیں۔
- حال ہی میں اڑان اسکیم کا دوسرا مرحلہ 29,000 کروڑ روپے کی بڑی سرمایہ کاری کے ساتھ شروع کیا گیا ہے۔

آپریشنل ہوائی اڈے

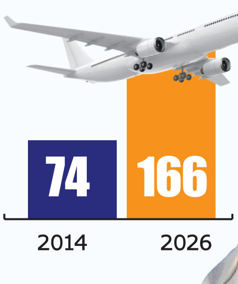

آج ملک بلیو اکانومی کو مسلسل مضبوط کر رہا ہے۔ ہمارا وژن اس پورے خطے کو ساحلی معیشت کی راہداری کے طور پر تیار کرنا ہے۔ اسی ہدف کے ساتھ، وشاکھاپٹنم سے کرشنا پٹنم تک . . . ہماری پرانی بندرگاہوں کو جدید بنایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ، ہم ملا پیٹا اور راما یا پٹنم میں نئی بندرگاہیں بھی بنا رہے ہیں۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

عالمی ترقی کو رفتار عطا کرتے ہندوستانی نوجوان

آج ملک کے نوجوان عالمی ترقی کو نئی رفتار عطا کر رہے ہیں۔ سوامی وویکانند کے خوابوں کے ہندوستان کی تعمیر موجودہ نسل کی اولین ذمہ داری ہے۔ اسی نوجوان نسل کے شعور کے علمبردار سوامی وویکانند کے نام سے کرناٹک کے میسور میں 'سوامی وویکانند کلچرل یوتھ سنٹر - ویویکا اسمارک' قائم کیا گیا ہے جس کا افتتاح یکم اگست کو وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا۔

وزیر اعظم مودی کے ذریعہ وویکا اسمارک کے افتتاح کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

رام کرشن مشن کی تعلیمات میں اپنی گہری روحانی جڑوں کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے ابتدائی دنوں سے لے کر موجودہ ذمہ داریوں تک کے اپنے ذاتی سفر پر اس ادارے کے بے پناہ اثرات کو یاد کیا۔ نو تعمیر شدہ سوامی وویکانند کلچرل یوتھ سینٹر - 'ویویکا اسمارک' کی وراثت کا جشن مناتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے عظیم سنت، کویمپو جیسے مقامی اسکالروں اور شہر کی دانشورانہ تاریخ کے درمیان گہرے تاریخی روابط کو بھی سلام پیش کیا۔

وزیر اعظم مودی نے یاد دلایا کہ کس طرح 130 سال سے بھی پہلے میسورو کے اس وقت کے مہاراجہ نے ایک نوجوان، بھٹکتے سنیاسی کو پہچانا اور ان کی مدد کی۔ اس اہم مدد کا اعتراف سوامی وویکانند نے بعد میں امریکہ سے بھی گہرے اظہارِ تشکر کے ساتھ کیا تھا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ 'سچ تو یہ ہے کہ جیتا وہی ہے جو دوسروں کے لیے جیتا ہے اور اسی منتر پر عمل کرتے ہوئے اس آشرم نے اپنے شاندار 100 سال مکمل کیے ہیں'۔

سوامی وویکانند کے دور میں ہندوستانی نوجوانوں کی غلامانہ حالت کا ان کے موجودہ عالمی تسلط سے موازنہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ اس عظیم مفکر نے نوجوانوں کی تعلیم کو قوم کی تعمیر کا بنیادی ستون سمجھا تھا۔ جو ہندوستانی نوجوان کبھی غلامی کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے، آج وہ پوری دنیا کی ترقی کو حیرت انگیز رفتار دے رہے ہیں۔

> **سوامی وویکانند جی نے جس طرح کے ہندوستان کا خواب دیکھا تھا، اسے پورا کرنے کی ذمہ داری آج کی نسل پر ہے۔**
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

وزیر اعظم مودی نے نوجوانوں کے حوالے سے کہا...

- 14 ہزار سے زیادہ پی ایم شری اسکول
- 10,000 سے زیادہ اٹل ٹنکرنگ لیب
- آئی آئی ایم اور آئی آئی ٹی کی تعداد میں اضافہ
- ایم بی بی ایس میڈیکل سیٹوں کی تعداد تقریباً 1.40 لاکھ تک پہنچی۔

ملک کو دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت، تیسرا بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم اور دوسرا سب سے بڑا موبائل مینوفیکچرنگ مرکز بنانے کا سہرا نوجوانوں کے سر جاتا ہے۔ آج ہندوستان مصنوعی ذہانت (اے آئی)، ڈیپ ٹیک، اسپیس ٹیکنالوجی اور اختراع میں کامیابی کے جو شاندار نئے باب لکھ رہا ہے، وہ محض اپنے نوجوانوں کی بے پناہ صلاحیتوں کی بدولت ہے۔ آتم نربھر بھارت کی مہم ہو یا میک ان انڈیا کا اقدام، ان کی حتمی کامیابی کی اصل قوتِ محرکہ صرف اور صرف ہندوستان کے نوجوانوں کی طاقت ہے۔

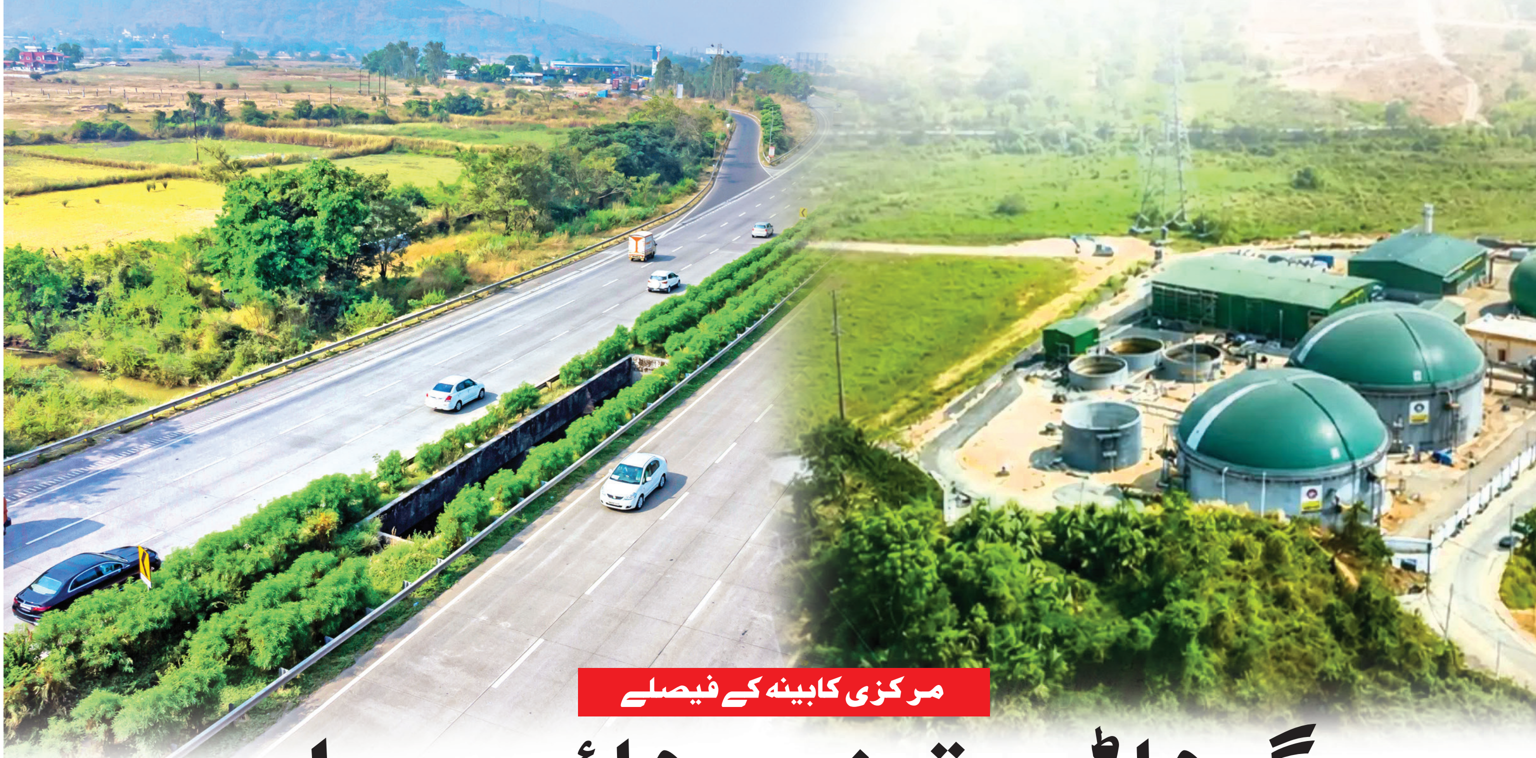

مرکزی کابینہ کے فیصلے

گوہاٹی-تیزپور ہائی وے اور گوبردھن یوجنا کو منظوری

شمال مشرق میں رابطے کو بڑھانے اور ملک کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے مرکزی کابینہ نے آسام میں تقریباً 136 کلومیٹر کے چار لین والے گوہاٹی-تیزپور کوریڈور کی ترقی کو منظوری دی ہے۔ مزید برآں، توانائی کے شعبے کو مضبوط بنانے اور ہندوستان میں بائیو گیس کی پیداوار کو فروغ دینے کے لیے 'گوبردھن یوجنا' کو منظوری دی گئی ہے۔ کابینہ کے یہ دونوں فیصلے شمال مشرق میں رابطے کو تیز کریں گے، کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کریں گے اور توانائی کی حفاظت کو مضبوط کریں گے۔...

فیصلہ: آسام میں گوہاٹی کے قریب نیشنل ہائی وے 15 سے متصل بیہاٹا چاریالی سے تیزپور تک 15.11 کلومیٹر منگلدوئی بائی پاس کو چھوڑ کر 4 لین سڑک کی تعمیر کی منظوری۔

اثر: اس پروجیکٹ سے سفر کی اوسط رفتار تقریباً دوگنی ہوگی اور سفر کے اوقات نصف تک رہ جائیں گے۔ یہ مجموعی طور پر سڑک کی حفاظت کو بہتر بنائے گا، ایندھن کی کھپت کو کم کرے گا اور گاڑی چلانے کے اخراجات میں کمی آئے گی۔ اس سے علاقائی نقل و حرکت اور سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ ملے گا۔

- اس پروجیکٹ میں 15 بڑے پل، 30 چھوٹے پل، 19 فلائی اوور اور تیزپور بائی پاس پر ایک ہاتھی انڈر پاس کی تعمیر کا التزام ہے۔
- 135.87 کلومیٹر طویل یہ راستہ 8970.20 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جائے گا۔
- تیزپور بائی پاس پر 4.9 کلومیٹر طویل ہنگامی لینڈنگ کی سہولت تیار کی جائے گی۔
- یہ آسام اور اروناچل پردیش کے بڑے اقتصادی، سماجی اور لاجسٹک نوڈس کو بغیر کسی رکاوٹ کے جوڑے گا۔

کابینہ کے فیصلوں پر پریس بریفنگ دیکھنے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں۔

فیصلہ: کمپریسڈ بائیو گیس کے لیے قومی مربوط اسکیم، گوبردھن کو 23,731 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ منظوری۔

اثر: ملک کے حیاتیاتی وسائل کو صاف توانائی، دیہی خوشحالی اور اقتصادی ترقی میں تبدیل کرنے کا ایک تاریخی قومی منصوبہ۔ یہ منصوبہ مالی سال 27-2026 سے 36-2035 تک نافذ کیا جائے گا۔

- یقینی خریداری، مستحکم قیمتوں کا تعین، سرمایہ کی حمایت اور پائپ لائن کنکٹیوٹی سے کمپریسڈ بائیو گیس کی پیداوار کو تیز کرنے کے لیے مربوط فریم ورک۔
- اس کا ہدف گھریلو کمپریسڈ بائیو گیس کی پیداوار میں تقریباً دس گنا اضافہ کرنا ہے، جس سے ملک کی توانائی کی حفاظت کو تقویت ملے گی۔
- کسانوں، دیہی صنعت کاروں، نجی سرمایہ کاری، 'ویسٹ-ٹو-ویلتھ' اور آتم نربھر بھارت کو بڑا فروغ۔

'نوجوان'
ہر فیصلے کی بنیاد

وکست بھارت کے اس سفر میں نوجوانوں کے اہم رول کے حوالے سے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ملک کا نوجوان جتنا زیادہ بااختیار ہوگا، ملک اتنا ہی مضبوط ہوگا۔ اسی وژن کے ساتھ حکومت نے بہت سے ایسے شعبے کھول دیے ہیں جو پہلے نوجوانوں کے لیے بند ہوا کرتے تھے۔ حکومت کی جدید پالیسیوں کی بدولت ملک میں نوجوانوں کے لیے نت نئے شعبے بھی قائم ہو رہے ہیں۔

آئی آئی ٹی دہلی کی 57ویں تقسیم اسناد کی تقریب میں وزیراعظم مودی نے ہونہار طلباء کو انسٹی ٹیوٹ کا سب سے زیادہ باوقار اعزاز پیش کیا۔

آئی آئی ٹی دہلی کے سونی پت کیمپس میں نصب اے آئی سے چلنے والی

آج ملک اور دنیا کو جن متنوع چیلنجز کا سامنا ہے اس کے پیش نظر ہماری ذمہ داریاں بھی منفرد ہیں۔ نوجوان اپنی زندگی کے آئندہ 30-35 برسوں میں جو کچھ بھی کریں گے اس کا اثر وکست بھارت کے سفر پر پڑے گا۔ یہی وجہ ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے آئی آئی ٹی دہلی کی تقسیم اسناد کی تقریب میں طلباء سے کہا کہ آپ کے ہر فیصلے کی بنیاد یہ بھی ہونی چاہئے کہ اس سے ملک کو کیا فائدہ ہوگا؟ آج، ہندوستان اقتصادی خودانحصاری، تکنیکی خودانحصاری اور صنعتی خودانحصاری کی سمت کام کر رہا ہے۔ اسی مضبوط بنیاد پر ہمیں ایک عظیم الشان اور وکست بھارت کی تعمیر کرنا ہے۔

وزیراعظم مودی نے طلباء کے ساتھ زندگی کے بارے میں کچھ عملی باتیں ساجھا کیں...

- کیمپس کی زندگی اور کیمپس کے باہر کی زندگی، ان دونوں میں بہت زیادہ فرق ہوتا ہے۔ آئی آئی ٹی کے امتحان میں ایک نصاب ہوتا ہے، لیکن زندگی کے امتحان میں سب کچھ آؤٹ آف نصاب ہوتا ہے۔
- یاد رکھیں، کیمپس کی زندگی میں، تمام باتیں واضح ہوتی تھیں... سب کچھ پہلے سے طے شدہ ہوتا تھا۔ لیکن زندگی... یہاں کوئی مقررہ کورس نہیں ہوتا ہے، نہ کوئی سوالیہ پرچہ ہوتا ہے۔ کئی مرتبہ تو، یہ بھی کوئی نہیں بتاتا کہ اصل سوال کیا تھا، وہ سوال بھی خود پہچاننا پڑتا ہے۔
- اس مدت کے دوران ہر نسل کو اپنے اپنے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہر نسل کی اپنی ایک قومی ذمہ داری بھی ہوتی ہے۔ ہمارے ملک نے غلامی کے دور کا بھی مشاہدہ کیا ہے، جب اس نسل کا ایک ہی مقصد تھا- ہندوستان کی آزادی۔
- جب ہم بڑے اہداف حاصل کرنے کے لیے نکلتے ہیں تو ہمیں ایک بڑے خلفشار کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ خلفشار ایک دوسرے سے موازنہ کرنے کا ہوتا ہے۔ آج کے سوشل میڈیا کے دور میں یہ موازنہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔
- یاد رکھیں، زندگی کوئی لیڈر-بورڈ نہیں ہے۔ آپ کی اصل دوڑ کسی اور سے نہیں، خود اپنے آپ سے ہے۔ ہر روز، کل سے بہتر بننے کی کوشش کرتے رہیں۔
- آج دنیا کی اسٹریٹیجک مساوات تیزی سے بدل رہی ہیں۔ طاقت کا عالمی توازن بھی ہر لمحہ بدل رہا ہے۔ اس کے پیچھے سب سے بڑی طاقت ٹیکنالوجی کی رفتار ہے۔

جو سیکھے گا، وہ جیتے گا۔ جو نئے چیلنجوں کے نئے حل تلاش کرنے کی ہمت رکھے گا، چیلنجز ان کے لیے مواقع بن جائیں گے۔

> **زندگی میں تجسس کو برقرار رکھیں، اپنی سیکھنے کی فطرت کو مصروف رکھیں۔ ان چیزوں کا جائزہ لیں جنھیں آپ اکثر بغیر سوچے سمجھے قبول کر لیتے ہیں۔ ان پر سوال اٹھائیے۔ لیکن صرف سوالات پوچھ کر مت رکیں۔ ان کا حل تلاش کرنے کی ہمت بھی رکھیں۔ یہی سوچ آپ کی الگ شناخت بنائے گی۔**
>
> – نریندر مودی، وزیراعظم

ہائی پرفارمنس سپر کمپیوٹنگ سہولت 'پرم پرگیہ' کا بھی افتتاح کیا۔ توقع ہے کہ اس سپر کمپیوٹنگ سہولت سے انسٹی ٹیوٹ کی مصنوعی ذہانت، ڈیٹا سائنس، جدید کمپیوٹنگ اور بین الضابطہ تحقیق کی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ ہوگا۔

وزیراعظم مودی نے آئی آئی ٹی دہلی کی تقسیم اسناد کی تقریب میں اپنے پچھلے ورچوئل خطاب کے دوران خلائی شعبے میں ہونے والی اصلاحات پر بحث کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت تک اس سیکٹر میں تقریباً تمام کام حکومت ہی کرتی تھی۔ لیکن آج وہی خلائی شعبہ ہزاروں نوجوانوں کے لیے نئے مواقع کا آسمان بن چکا ہے۔ آج ہمارے نوجوان اپنی لانچ وہیکل بنا رہے ہیں اور راکٹ لانچ کر رہے ہیں۔ وہ ایسے کارنامے سرانجام دے رہے ہیں جو دنیا کے چند ممالک ہی حاصل کر پائے ہیں۔

وزیراعظم مودی کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

یوپی آئی خدمات مفت رہیں گی جاری...

حکومت ہند نے ڈیجیٹل ادائیگیوں کو مزید مضبوط اور شفاف بنانے کے لیے کئی اہم اقدامات کیے ہیں۔ ٹیکسیشن اور دیگر قوانین (ترمیمی) بل، 2026 کی منظوری کے بعد یوپی آئی سے متعلق فیس کے نئے قوانین کا خاکہ واضح ہو گیا ہے۔ یوپی آئی خدمات عام صارفین اور پرسن ٹو پرسن (P2P) لین دین کے لیے مکمل طور پر مفت رہیں گی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے واضح کیا کہ ڈیجیٹل لین دین پر مرچینٹ ڈسکاؤنٹ ریٹ (ایم ڈی آر) کا اطلاق تاجروں پر ہوتا ہے، صارفین پر نہیں۔ ایم ڈی آر فیس سے بینکوں اور فن ٹیک کمپنیوں کو انفراسٹرکچر اور سیکورٹی پر مزید سرمایہ کاری کرنے میں مدد ملے گی۔

حکومت ہند نے واضح طور پر اعلان کیا ہے کہ...

- صارفین کے لیے مفت: ادائیگی کرنے والے صارفین کو لین دین پر کوئی فیس نہیں دینا ہو گی۔
- پی 2 پی لین دین مفت: تمام پرسن ٹو پرسن لین دین مفت رہیں گے۔
- تاجروں کے لیے معمولی ایم ڈی آر: ایم ڈی آر مفت ہونے پر، یہ صرف محدود تعداد میں کاروباری لین دین پر، ایک مخصوص حد سے زیادہ، معمولی شرح پر لاگو ہو گا، جو ڈیبٹ یا کریڈٹ کارڈ ایم ڈی آر سے بہت کم ہو گا۔
- یوپی آئی پر تاجروں کے لیے زیادہ تر لین دین مفت رہے گا۔ چھوٹے دکانداروں اور گروسری دکانوں کو یوپی آئی ادائیگی قبول کرنے پر ایم ڈی آر ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
- پارلیمنٹ کی طرف سے ٹیکسیشن اور دیگر قوانین (ترمیمی) بل، 2026 کی منظوری کے بعد، جس میں ادائیگی اور تصفیہ نظام ایکٹ، 2007 کے سیکشن 10اے میں ترمیم کرنے کی تجویز ہے، این پی سی آئی کی سربراہی میں 'یوپی آئی اور سروس آپریشنز کمیٹی' ایم ڈی آر (اگر قابل اطلاق ہو) پر فیصلہ کرے گی۔

پارلیمنٹ نے ٹیکسیشن اور دیگر قوانین (ترمیمی) بل، 2026 منظور کر لیا ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے پارلیمنٹ میں واضح کیا کہ یہ قانون یوپی آئی پر کوئی ٹیکس عائد نہیں کرتا اور یہ کہ ڈیجیٹل ادائیگی کا نظام صارفین کے لیے مفت رہے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یوپی آئی سے متعلق تبدیلی محض ایک ضروری التزام ہے اور یہ خود صارفین پر کوئی ٹیکس یا ٹرانزیکشن چارج نہیں لگاتا ہے۔ حکومت نے واضح کیا کہ وہ چھوٹے تاجروں پر کوئی ایم ڈی آر عائد کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی، کیونکہ وہ یوپی آئی کی سب کو ساتھ لے کر چلنے والی گروتھ کے لیے ضروری ہے۔

یوپی آئی سے متعلق اہم حقائق...

- سال 17-2016 میں اپنے آغاز کے بعد سے یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یوپی آئی) ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت کو دنیا کے سب سے زیادہ جامع اور متحرک ادائیگی کے نظاموں میں سے ایک ہے۔
- یوپی آئی دنیا کا سب سے تیز ادائیگی کا نظام ہے، صرف جولائی 2026 میں 29.9 لاکھ کروڑ روپے کے 2,366 کروڑ لین دین کئے گئے ہیں۔
- یوپی آئی اب 12 ممالک سے جُڑا ہے، وہاں قبول کیا جاتا ہے۔ حکومت بین الاقوامی سطح پر یوپی آئی کو مسلسل فروغ دے رہی ہے۔

وکست بھارت کے لیے ضروری
جسمانی اور ذہنی صحت

وکست بھارت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے جسمانی طور پر صحت مند، ذہنی طور پر مضبوط اور پراعتماد نوجوان نسل کا ہونا ضروری ہے۔ اسی وژن کے مدنظر وزیر اعظم نریندر مودی نے 2 اگست کو 'نشہ مکت یووا - وکست بھارت سنکلپ ابھیان' کا آغاز کیا۔

نشہ مکت بھارت سنکلپ ابھیان صرف ذاتی صحت تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ خاندان، سماج اور مجموعی طور پر قوم کے وسیع تر مفادات کو پورا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس مہم کو ایک اہم عہد قرار دیا اور ملک گیر مہم میں 28,000 سے زیادہ مقامات سے منسلک ایک کروڑ سے زیادہ نوجوانوں سے خطاب کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج جب ملک نے وکست بھارت کا ہدف طے کیا ہے تو یہ ضروری ہے کہ ملک کے نوجوان جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند رہیں۔ نوجوان خود اعتمادی سے بھرپور ہوں اور منشیات جیسی تباہ کن عادات سے ہمیشہ دور رہیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا، ”کاشی اعلامیہ کے تحت 125 سے زیادہ روحانی تنظیموں اور کئی غیر سرکاری تنظیموں کی حمایت سے، یہ بہبودی خیال اب کامیابی کے ساتھ ایک قومی پروجیکٹ بن گیا ہے“۔ مہم کے اولوالعزم 100 ہفتے پر محیط روڈ میپ کا خاکہ پیش کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا، ”آنے والے 100 اتوار مکمل طور پر نشے کی لت سے پاک ہندوستان کی طرف 100 مضبوط قدم ثابت ہوں گے۔ ملک کے مستقبل اور زندگی کے لیے نشے کی لت سے پاک رہنا ضروری ہے“۔

”اگر کوئی نوجوان غلطی سے نشے کی لت میں پھنس گیا ہے تو اس کا مطلب یہ بالکل نہیں ہے کہ اس کے لیے تمام راستے بند ہو گئے ہیں! گھر کا کوئی بچہ اگر نشے کا شکار ہو گیا ہے... تو اسے سماجی وقار کی آڑ میں چھپائیں نہیں۔ جس کی ضرورت ہو اس سے مدد طلب کریں۔ طبی مدد سے اپنے بچے کو نشے سے پاک کرانے کی کوشش کریں۔ ہمیں خاندان کے اندر بچوں کے ساتھ کھلے انداز میں بات چیت کا کلچر بھی پروان چڑھانا چاہیے، تاکہ ایسے بھنور میں پھنسنے سے پہلے ہی آپ اس کا ہاتھ تھام سکیں۔“

– نریندر مودی، وزیر اعظم

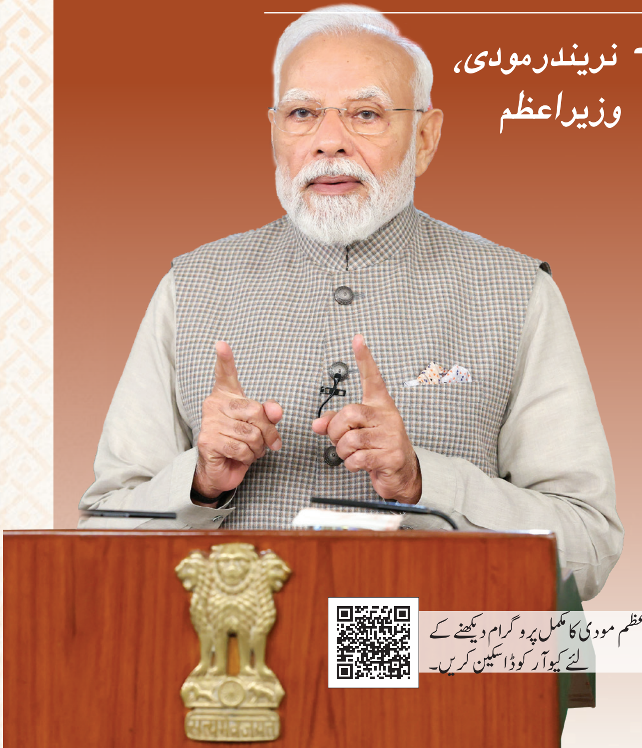

وزیر اعظم مودی کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

وزیر اعظم مودی کی اہم باتیں...

- منشیات سے حاصل ہونے والی لمحاتی لذت بالآخر کیریئر اور خاندانی زندگی کے زوال کا باعث بنتی ہے۔
- کسی بھی حالت میں منشیات کو سماجی قبولیت نہیں ملنی چاہیے۔
- سماجی مدد، یوگا، مراقبہ اور جدید بحالی مراکز نشے پر قابو پانے میں اہم ہیں۔
- کمزور بچوں کو اس جال میں پھنسنے سے بچانے کے لیے کھلے ذہن سے گھریلو بات چیت کے کلچر کو فروغ دیں۔
- ماہرین تعلیم باقاعدہ نصاب میں منشیات کے خطرات پر بحث کو شامل کریں۔
- نشے کی لت پر قابو پانے والے نوجوان کمزور نہیں بلکہ وہ سچے جانباز ہیں۔

دولت مشترکہ کھیلوں میں تمغے جیتنے والوں کے ساتھ وزیراعظم مودی کی بات چیت

آنے والی نسل کو ترغیب کا منتر... فتح

ہندوستان نے اسکاٹ لینڈ کے گلاسگو میں منعقدہ دولت مشترکہ کھیل 2026 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 39 تمغے جیتے، جن میں 13 طلائی، 17 نقرئی اور 9 کانسے کے تمغے شامل ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی نے 10 اگست کو دولت مشترکہ کھیلوں کے چیمپئنز کے ساتھ بات چیت کر کے انہیں ملک کا سر فخر سے بلند کرنے پر مبارکباد دی۔ گفتگو کے دوران وزیراعظم مودی نے ہندوستانی کھیلوں میں رونما ہونے والی تبدیلی، کھلاڑیوں کی حصولیابیوں، زمینی سطح پر کھیل صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور ملک میں ایک جامع کھیل کلچر پیدا کرنے بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

کھلاڑیوں کا استقبال ایک باقاعدہ روایت

وزیراعظم نریندر مودی کے 12 سالہ دور حکومت میں ان کی سرکاری رہائش گاہ پر قومی کھلاڑیوں کا خیر مقدم ایک باقاعدہ روایت رہی ہے۔ کھلاڑیوں کے ساتھ بات چیت کے دوران انہوں نے کہا کہ ملک کے لیے مسلسل فتوحات حاصل کرنے میں ہندوستانی کھلاڑیوں کی سرشار کوششیں اور مسلسل کامیابیاں اسکولی طلباء کو کہیں زیادہ موثر طریقے سے متاثر کرتی ہیں۔

ملک کے بہادر بیٹوں کو خراج تحسین

وزیراعظم مودی نے ہندوستانی فوج کے ایک کھلاڑی کی حب الوطنی کی تعریف کی جس نے کارگل وجے دیوس پر اپنے پاکستانی حریف کو 0-5 سے شکست دی۔ ایتھلیٹ نے اپنی فتح کو ہندوستانی فوج کے ہیروز کے نام وقف کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کا بے مثال قومی فخر ایتھلیٹک فتوحات میں غیر معمولی چمک پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے ایک ایتھلیٹ کے ساتھ اپنی فوج کے کوچ نریندر رانا اور مشترکہ

نام 'نریندر' کے بارے میں ایک مزاحیہ قصہ سناتے ہوئے ہلکے پھلکے لمحے کا بھی اشتراک کیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا، "آپ نے نہ صرف تمغوں کی تعداد میں اضافہ کیا ہے، بلکہ آپ نے ایک نسل تیار کی ہے"۔

جو کھیلے گا وہ کِھلے گا

کھلاڑیوں سے بات چیت میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ کھیلوں کا نظام ایک بات ہے، لیکن ملک کا کھلاڑی تبھی تمغے حاصل کرتا ہے جب ملک میں کھیلوں کا کلچر تیار ہوتا ہے۔ دوستو، آپ نے بہت بڑا کام کیا ہے، آپ نے ملک کا نام روشن کیا ہے۔ میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ یقین کریں، آپ مستقبل میں بھی فاتح ہوں گے اور ہم یہاں ایک بار پھر ملیں گے۔

کیا تو مودی سے ملی ہے

ایک کھلاڑی نے بات چیت میں کہا کہ جب اس کے فرینڈ سرکل میں چرچا ہوتی تھی اور میں انہیں اکثر کہتی تھی کہ یہ تمہاری بھلائی کے لیے کہہ رہی ہوں، یہ کام کرو۔ تب ہمارے دوست کہتے تھے کہ کیا تو مودی سے ملی ہے کہ وہ تیری بات مانیں۔ کھلاڑی نے بتایا تو آج میں آپ سے ملی ہوں سَر۔ اب میں انہیں بتا سکوں گی کہ ہاں، میں مودی جی سے ملی ہوں۔

جب میرابائی چانو کی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے

پوڈیم پر کھڑے ہو کر قومی ترانہ کی دھن سننا اور پھر آنکھوں سے خوشی کے آنسو چھلکنا۔ اپنی برسوں کی محنت، درد، چوٹ اور تیاگ کو گولڈ میڈلسٹ میرابائی چانو نے کامن ویلتھ گیمز میں جذباتی کرنے دینے والے اس لمحے کی کہانی سنائی، جب ان کی آنکھوں میں آنسو تھم نہیں پائے۔ وزیر اعظم مودی نے ان سے کہا کہ آپ نے ملک کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ اتنے آنسو بہہ رہے تھے، مجھے لگتا ہے جیسے آنسو کے ہر قطرے سے گولڈ میڈل ٹپک رہا ہے۔

7، لوک کلیان مارگ پر دولت مشترکہ کھیل 2026 کے ہمارے شاندار تمغہ فاتحین کی میزبانی کر کے بہت خوشی ہوئی۔ کھیل کے دوران ان کے تجربات کے بارے میں سنا۔ ان سب نے اپنی شاندار کارکردگی سے ملک کا نام روشن کیا ہے۔ ان کی کامیابی بہت سے نوجوانوں کو متاثر کرے گی۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

وزیر اعظم مودی کے ذریعہ ہندوستان کے سی ڈبلیو جی چیمپئنز سے گفتگو کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

تمغوں کی تعداد

طلائی
13

نقرئی
17

کانسے
9

کل 39

ہندوستانی جمہوریت اور معاشرے کے لیے ورثہ

سابق صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند کی سوانح حیات

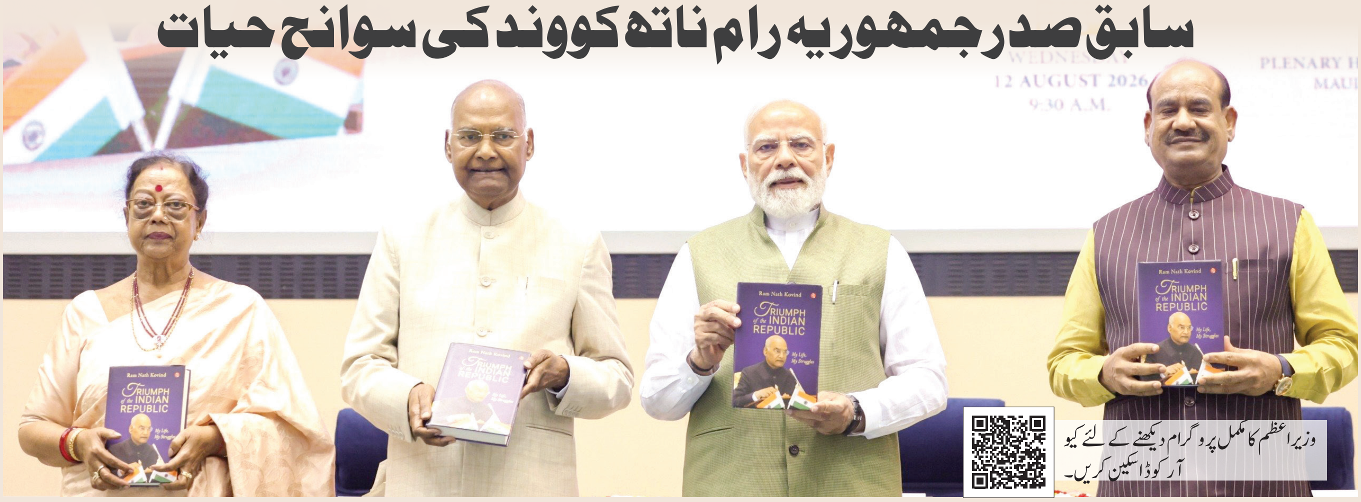

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

جب دل سخی ہو، ہندوستانی اقدار ہوں تب کوئی فرد معاشرے میں خرابیاں تلاش کرنے میں وقت ضائع نہیں کرتا۔ اس کے بجائے، وہ اس کے مثبت پہلوؤں پر توجہ دیتا ہے اور معاشرے کو اپنی کامیابی میں برابر کا شریک سمجھتا ہے۔ سابق صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند بھی ایسے ہی ایک شخص ہیں۔ سابق صدر کی سوانح حیات کے اجراء کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ان کی سوانح حیات ہندوستانی جمہوریت اور سماج کے لیے ایک ورثہ ہے۔

گرمی کے موسم میں ایک دن سابق صدر جمہوریہ کے گھر میں آگ لگ گئی۔ ان کی ماں اپنی فکر چھوڑ کر گھر کی چیزوں کو بچا رہی تھیں۔ اسی کوشش میں آگ میں پھنس کر ان کی والدہ محترمہ کی موت ہو گئی۔ چھوٹی سی عمر میں ماں کو اس طرح سے کھو دینا، کتنا دردناک رہا ہو گا۔ اس واقعہ سے کوئی بھی ٹوٹ سکتا تھا، لیکن ان حالات نے سابق صدر کو مزید مضبوط کر دیا۔ پڑوس کی ایک ماتا نے ان کی پرورش میں مدد کی۔ اس واقعہ سے انہوں نے معاشرے کے اتحاد اور بھائی چارے کی طاقت کو سمجھا۔ کتاب کی رونمائی کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے سابق صدر رام ناتھ کووند سے متعلق یہ کہانی سنائی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ سابق صدر رام ناتھ کووند کی زندگی کے سفر کے بارے میں ان کے اپنے الفاظ میں جانیں، ان کی تحریروں اور تجربات کو ملک کی نئی نسل پڑھے، اس سے ہر کسی کو بہت کچھ سیکھنے کو ملے گا۔

وزیر اعظم مودی نے کہا کہ کتاب کا نام درست طور پر رکھا گیا ہے- "Triumph of the Indian Republic: My Life, My Struggles" یعنی زندگی اور زندگی کی جدوجہد ان کے ذاتی ہیں، لیکن ان جدوجہد کے نتیجے میں حاصل ہونے والی فتح، ہندوستان کی جمہوریہ کی ہے۔

وزیر اعظم مودی نے کہا، ''میں کووند جی کو کافی عرصے سے جانتا ہوں اور انہیں قریب سے جاننے کا موقع ملا ہے۔ صدر کی حیثیت سے ان کی رہنمائی اور اس سب کے ساتھ ساتھ ان کی خصوصی محبت اور قربت میرے لیے ایک بہت بڑا اثاثہ ہے۔ میں نے جتنا زیادہ ان کی زندگی اور ان کی صلاحیتوں کو سمجھا ہے، میں پورے اعتماد کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ رام ناتھ کووند جی کی خود نوشت اپنے آپ میں ہندوستانی جمہوریت اور ہندوستانی معاشرے کے لئے ایک ورثہ ثابت ہو گی۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ ریل کا دور ہے۔ سوشل میڈیا پر انفلوئنسر آپ کو کھینچ کر کہیں سے کہیں لے جاتے ہیں۔ اس شارٹ کٹ کے دور میں بھی ایک بات ہم ضرور یاد رکھیں، ریلوے اسٹیشن پر کچھ لوگوں کو پٹری پر کود کر جانے کی عادت ہوتی ہے، پل کا استعمال نہیں کرتے۔ وہاں لکھا ہوتا ہے، 'شارٹ کٹ وِل کٹ یو شارٹ' اور اگر شارٹ کٹ کے راستے سے بھی کہیں باہر نکلنا ہے تو میں نوجوانوں سے کہوں گا کہ آپ کو جس کی بھی پسند ہو، سوانح عمری ضرور پڑھیں۔ سوانح عمری اس دور کی تاریخ کے واقعات کو الگ طریقے سے سمجھنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ ■

PMO India
@PMOIndia

आज जब देश ने विकसित भारत का लक्ष्य तय किया है... तो इसके लिए आवश्यक है... देश का युवा, तन से स्वस्थ हो, मन स्वस्थ हो, आत्मविश्वास से भरपूर हो और ड्रग्स जैसी घातक आदत से हमेशा दूर हो: PM @narendramodi

Rajnath Singh
@rajnathsingh

भारत अब रक्षा उपकरणों का दुनिया के लिए निर्माता और निर्यातक बन रहा है। रक्षा उत्पादन और निर्यात में अभूतपूर्व वृद्धि, भारत की बढ़ती आत्मनिर्भरता, सामर्थ्य और वैश्विक पहचान का प्रमाण है।

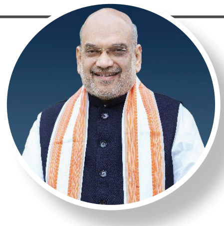

Amit Shah
@AmitShah

सहकारिता के माध्यम से ग्रामीण अर्थव्यवस्था को मजबूत करने की दिशा में आज अलवर में ₹200 करोड़ की लागत से प्रतिदिन 3 लाख लीटर दूध के प्रसंस्करण की क्षमता से युक्त 'अलवर सरस डेयरी' के नवीन प्लांट का ई-शिलान्यास किया। साथ ही, ₹274 करोड़ की लागत से सरस डेयरी से सम्बंधित चार अन्य परियोजनाओं का ई-लोकार्पण भी किया।

आधुनिक तकनीक से युक्त इन संयंत्रों से उत्पादन प्रक्रिया अधिक वैज्ञानिक, पारदर्शी और कम ऊर्जा की खपत वाली बनेगी। इससे क्षेत्र के दुग्ध उत्पादकों को उनके दूध का बेहतर दाम मिलेगा, ग्रामीण क्षेत्रों में रोजगार के नए अवसर सृजित होंगे व प्रदेश में 'सहकार से समृद्धि' का संकल्प और मजबूत होगा।

Nitin Gadkari
@nitin_gadkari

📢 उत्तराखंड 🛣️

सीआरआईएफ के तहत उत्तराखंड में कुल 235.42 किलोमीटर लंबाई की 9 सड़कों के चौड़ीकरण और मज़बूती काम के लिए 297.37 करोड़ रुपए की लागत के साथ स्वीकृती दी गई है।

#PragatiKaHighway #GatiShakti

Shivraj Singh Chouhan
@ChouhanShivraj

आज लाल किले की प्राचीर से मैं देश के सामने शक्ति की सप्तधारा का आह्वान करता हूं।

1. Manufacturing Power
2. कृषि और Food Processing
3. Technology और Innovation
4. Gati Shakti
5. रक्षा शक्ति
6. Green और Blue Economy
7. भारत का Soft Power

- आदरणीय प्रधानमंत्री श्री @narendramodi जी

Arjun Ram Meghwal
@arjunrammeghwal

देश के नौजवानों के लिए बड़ी घोषणा!

- आने वाले एक वर्ष में 1 करोड़ युवाओं को AI स्किल्स की ट्रेनिंग

- युवाओं के उज्ज्वल भविष्य के लिए विभिन्न परीक्षाओं की नि:शुल्क ऑनलाइन कोचिंग

#IndiaIndependenceDay

लाल किले की प्राचीर से मोदी ने युवाओं से नेतृत्व संभालने का आह्वान किया

हथियारी नक्सली गए, दिमागी मौके की तलाश में: PM

मोदी ने बताई 'सप्त धारा' जिनसे बनेगा विकसित भारत

सप्त सिंधु... सात नदियों की धरती, भारत की है यह प्राचीन पहचान

'वंदे मातरम्' का भी जिक्र

1 मैन्युफैक्चरिंग

2 कृषि-खाद्य उत्पादन और खाद्य प्रसंस्करण

3 टेक्नोलॉजी और इनोवेशन

4 गति शक्ति

5 रक्षा शक्ति

6 ग्रीन और ब्लू इकोनॉमी

7 सॉफ्ट पावर

बड़े सुधारों की ओर भारत, पुराने नियमों से काम नहीं चलेगा : पीएम

- जल्द ही बड़े आर्थिक सुधारों के संकेत, कहा- बढ़ानी होगी रिफार्म की गति
- मोदी ने कहा- दुनिया की टाप कंपनियों से लेकर बैंक तक में भारत की हिस्सेदारी बढ़ाएं

जागरण ब्यूरो, नई दिल्ली: स्वतंत्रता दिवस पर अपने संबोधन में प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी ने जल्द ही बड़े आर्थिक सुधारों के संकेत दिए। उन्होंने स्पष्ट कहा कि विकसित भारत के सपनों को पूरा करने के लिए बीते समय की नीतियों व नियमों से काम नहीं चलेगा। बड़े रिफार्म के साथ रिफार्म की गति भी बढ़ानी होगी और इस काम में राज्य सरकार को भी सहयोग करना होगा। राज्य सरकार, इंडस्ट्री और देशवासियों की बदौलत ही दुनिया की 500 बड़ी कंपनियों में भारत की 50 कंपनियां शामिल हो सकती हैं।

पीएम ने कहा, विश्व के पांच टाप बैंक में भारत का भी बैंक होना चाहिए। फार्मा के क्षेत्र में भारत ने बहुत काम किया है और कम से कम एक-दो भारतीय फार्मा कंपनियों का नाम वैश्विक स्तर पर गूंजना चाहिए। वैश्विक ला फर्म, एकाउंटिंग फर्म व रेटिंग एजेंसियों में भी भारत का नाम टाप पर होना चाहिए।

अभी फार्चुन 500 कंपनियों में भारत की 10 कंपनियां हैं। इनमें रिलायंस इंडस्ट्रीज, एलआइसी, ओएनजीसी, एसबीआइ, एचडीएफसी, इंडियन आयल, टाटा मोटर्स शामिल हैं, लेकिन दुनिया के 10 शीर्ष बैंक में एक भी बैंक भारत का नहीं है। वित्त मंत्रालय का मानना है कि एसबीआइ और एचडीएफसी बैंक में टाप बैंकों में शामिल होने की क्षमता है। इसी तरह भारत दुनिया का 20 प्रतिशत जेनेरिक दवा का उत्पादन करता है, लेकिन सन फार्मा को छोड़ किसी भी कंपनी की वैश्विक पहचान नहीं हैं। विशेषज्ञों का कहना है कि पीएम ने कंपनियों से वैश्विक बनने के लिए कहा है।

प्रधानमंत्री ने कहा, हमारे ब्रांड हमारे देश की पहचान हो। ऐसा तभी संभव है जब हम ऐसे उत्पाद का निर्माण करने लगेंगे जिसकी जरूरत पूरी दुनिया को हो। यह सब बड़े अनुसंधान, बड़े जोखिम से ही संभव हो सकेगा। पीएम ने युवाओं से कहा कि अनुसंधान के लिए इस बार के बजट में एक लाख करोड़ रुपए का प्रविधान रखा गया है।

देश में चिप निर्माण से जुड़े तीन प्लांट शुरू किए गए

प्रधानमंत्री ने बताया कि देश में चिप निर्माण से जुड़े तीन प्लांट शुरू हो गए हैं। कुछ सालों में आठ और प्लांट उत्पादन करने लगेंगे। किसी भी इलेक्ट्रानिक्स सामान के साथ मेडिकल उपकरण या आटोमोबाइल्स के लिए चिप जरूरी है। भारत में चिप निर्माण से जुड़ी कंपनियों में माइक्रोन टेक्नोलाजी, टाटा इलेक्ट्रानिक्स, सीजी पावर, केंस सेमीकान, एचसीएल-फाक्सकान प्रमुख हैं। अगले दो-तीन साल में भारत चिप का बड़ा निर्यातक होगा।

बंटवारे का दंश...कई जिंदगियां तहस-नहस हो गईं : पीएम मोदी

विभाजन विभीषिका स्मृति दिवस : शून्य से जिंदगी शुरू करने वालों ने देश को आगे बढ़ाया

पेपर लीक रोकने से लेकर परीक्षाओं में व्यापक सुधार करने के लिए कदम उठा रही सरकार : राष्ट्रपति

”سارناتھ کی قدیم بدھ سائٹ“

اب یونیسکو کا عالمی ثقافتی ورثہ

جنوبی کوریا کے شہر بوسان میں منعقدہ عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی کے 48 ویں اجلاس میں ایک اہم فیصلے کے تحت ہندوستان کی ’سارناتھ کی قدیم بدھ سائٹ‘ کو 2025-26 چکر کے لیے یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل کیا گیا۔ یہ ہندوستان کا 45 واں عالمی ثقافتی ورثہ ہے جسے عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ عالمی اعزاز ہندوستان کے ثقافتی ورثے، فن تعمیر کی عمدگی، علاقائی شناخت اور تاریخی تسلسل کی متنوع روایات کی عکاسی کرتا ہے۔

- اس فہرست میں 45 مقامات کے ساتھ ہندوستان دنیا بھر میں چھٹے نمبر پر ہے اور ایشیا۔بحرالکاہل خطے میں دوسرے نمبر پر ہے، جہاں سب سے زیادہ عالمی ثقافتی ورثے کے حامل مقامات ہیں۔

”

ہر ہندوستانی کے لیے قابل فخر لمحہ! یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ اتر پردیش کے سارناتھ کو یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے۔ سارناتھ کا بھگوان بدھ سے گہرا تعلق ہے، جن کی حکمت، ہمدردی اور ہم آہنگی کا ابدی پیغام پوری دنیا کو متاثر کرتا ہے۔ یہ اعزاز ہندوستان کے گہرے ثقافتی اور روحانی ورثے کا جشن ہے۔ یہ دنیا بھر سے مزید لوگوں کو سارناتھ آنے اور بھگوان بدھ کے نظریات سے جڑنے کی ترغیب دے گا۔

–نریندر مودی، وزیر اعظم

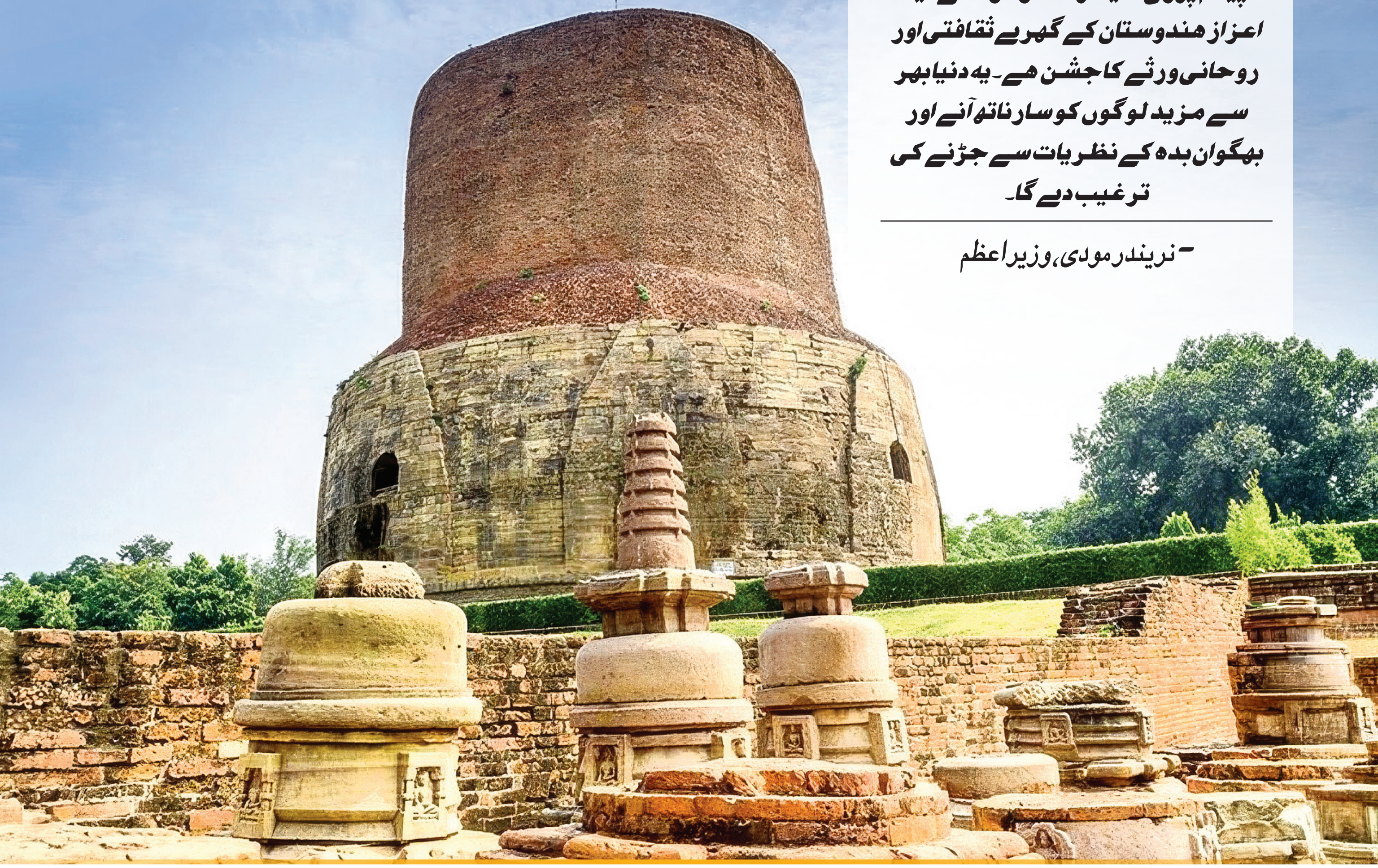

RNI NO.: DELURD/2020/78832 SEPTEMBER 01-15, 2026

RNI Registered No DELURD/2020/78832 (Publishing Date: August 20, 2026 Pages-46)

نیو انڈیا
سماچار
پندرہ روزہ

Urdu
Vol. 7, Issue-05

EDITOR IN CHIEF
Dhirendra Ojha
Principal Director General
Press Information Bureau, New Delhi

Publisher:
Kanchan Prasad
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No-278, Central Bureau Of
Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan,
New Delhi-110003